لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

راشٹریہ علماء کونسل نے انوکھے انداز میں کیا احتجاج

شاہ مینا شاہ کا عرس جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 191 Monday 11 September, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۱۹۱) ۱۱ ستمبر ۲۰۲۳ء بروز دوشنبہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

حکومت 'انڈیا' اتحاد سے خوف زدہ: راہل

ملک کے نام بدلنے کے فیصلہ پر پیرس میں راہل گاندھی کا بیان

پیرس: کانگریس کے سابق صدر اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی ان دنوں یورپ کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے اتوار کو پیرس میں مرکزی حکومت اور آر ایس ایس کو نشانہ بنایا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ مودی حکومت ملک میں عوام کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی نچلی ذاتوں، او بی سی، قبائلی ذاتوں اور اقلیتی برادریوں کی آزادی اور اظہار رائے کو سلب کر رہی ہے۔

کانگریس ایم پی نے کہا کہ ہندوستان میں نچلی ذاتوں یا برادریوں کے لوگوں کے ساتھ ناروا سلوک کیا جا رہا ہے۔ نچلی ذات کے لوگوں پر حملے ہو رہے ہیں۔ مرکزی حکومت نے منی پور تشدد پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ ملک نفرت کی آگ میں جل رہا ہے۔ علاوہ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ آج سب سے زیادہ پیداوار مینوفیکچرنگ اور ویلیو ایڈیشن چین میں ہوتا ہے۔ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے۔ یہ ہندوستان، یورپ اور امریکہ کے لیے بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔

میرے خیال میں ہمیں بھی اس پر اسی طرح کام کرنے کی ضرورت ہے جس طرح چین نے حاصل کیا ہے۔

انڈیا اتحاد پر بولتے ہوئے راہل گاندھی نے ایک بار پھر مرکز پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اور بھارت، ہمارا آئین دونوں ناموں کا استعمال کرتا ہے اور دونوں الفاظ بالکل درست ہیں لیکن عین ممکن ہے کہ حکومت ہمارے اتحاد کے نام سے ناراض ہوگئی ہو، کیونکہ ہمارے اتحاد کا نام انڈیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اسی لیے انہوں نے ملک کا نام بدلنے کا فیصلہ کیا ہوگا۔

جی-20 سربراہی اجلاس اختتام پذیر

وزیر اعظم مودی نے برازیل کو سونپی صدارت

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو نئی دہلی جی-20 سربراہی اجلاس کے اختتام کا اعلان کر دیا اور صدارت برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا دا سلوا کو سونپ دی۔ برازیل اگلے ایک سال تک جی-20 کی سربراہی کرے گا۔ وزیر اعظم مودی نے امید ظاہر کی کہ برازیل کی صدارت میں جی-20 گروپ مشترکہ ایجنڈے کو مزید آگے بڑھائے گا۔ اس موقع پر انہوں نے برازیل کے صدر کو بھی مبارکباد پیش کی۔

جی-20 سربراہی اجلاس کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا، ''جیسا کہ آپ سب کو علم ہے کہ نومبر 2023 تک جی-20 کی صدارت سنبھالنے کی ذمہ داری ہندوستان کے پاس ہے۔ ان دونوں میں آپ سب نے بہت ساری تجاویز اور قراردادیں پیش کیں۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ایک مرتبہ پھر سے ان تجاویز کا جائزہ لیا جائے تاکہ یہ طے ہو سکے کہ ان کی پیشرفت کو کس طرح تیز کیا جا سکتا ہے۔ میں تجویز کرتا ہوں کہ ہم نومبر کے آخر میں جی-20 کا ایک ورچوئل اجلاس منعقد کریں۔'' انہوں نے مزید کہا، ''ہم ورچوئل اجلاس کے دوران اس سربراہی اجلاس میں طے شدہ موضوعات کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ سبھی ورچوئل سیشن میں شامل ہوں گے۔ اس کے ساتھ میں جی-20 سربراہی اجلاس کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان کرتا ہوں۔'' خیال رہے کہ ہندوستان نے گزشتہ سال بالی سربراہی اجلاس کے دوران انڈونیشیا سے جی-20 کی صدارت حاصل کی تھی۔ مالی شمولیت کو وسعت دینا اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کے ساتھ کثیر جہتی ترقیاتی بینکوں (ایم ڈی بیز) کو ابھرتی ہوئی معیشتوں کے لیے مضبوط بنانا، گلوبل ساؤتھ کی آواز کو بڑھانا اور ماحولیاتی پائیداری کو یقینی بنانا ہندوستان کی جی-20 صدارت کے کچھ اہم اہداف ہیں۔

خودساختہ 'وشوا گرو' منافقت کے معاملہ میں بہت آگے نکل چکے ہیں! کانگریس

نئی دہلی، 10 ستمبر:

کانگریس نے اتوار کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے جی-20 اور عالمی سطح پر دیگر سربراہی اجلاسوں میں بیانات منافقت سے پر ہیں، نیز مودی کی گلوبل ٹاک لوکل واک کے بالکل برعکس ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور سابق مرکزی وزیر ماحولیات جے رام رمیش نے ایک بیان میں کہا، ''جی-20 اور عالمی سطح پر دیگر سربراہی اجلاسوں میں وزیر اعظم کے بیانات ان کی منافقت کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ''ہندوستان کے جنگلات اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کو تباہ کر کے اور قبائلیوں اور جنگل میں رہنے والی دیگر برادریوں کے حقوق کو مجروح کر کے ماحولیات، آب و ہوا کی کارروائی اور مساوات کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ اس کی (گلوبل ٹاک) عالمی گفتگو اور ملک میں ان کی جانب سے اٹھائے گئے اقدام (لوکل واک) بالکل برعکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ماحولیات کی اہمیت کے بارے میں بڑے اور کھوکھلے بیانات دینے کے لیے جی-20 سربراہی اجلاس کا استعمال کیا۔ جے رام رمیش کے بیان میں جی-20 ماحولیات اور آب و ہوا کے پائیداری اجلاس میں پی ایم مودی کے تبصروں کا حوالہ دیا۔

انہوں نے کہا کہ جہاں مودی عالمی تقریبات میں آب و ہوا کی کارروائی کے بارے میں بات کرتے ہیں، وہیں مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت بڑے پیمانے پر ہندوستان کے ماحولیاتی تحفظات کو ختم کر رہی ہے اور جنگلات پر منحصر سب سے زیادہ کمزور کمیونٹیز کے حقوق چھین رہی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ خودساختہ وشوا گرو (عالمی رہنما) منافقت کے معاملے میں بہت آگے نکل چکے ہیں۔ وزیر اعظم نے جی-20 سربراہی اجلاس کو ماحول کی اہمیت کے بارے میں بڑے اور خالی بیانات دینے کے لیے استعمال کیا ہے۔

جے رام رمیش نے کہا ''آب و ہوا کے عمل کو انتودیا کی پیروی کرنا چاہیے یعنی ہمیں معاشرے کے آخری آدمی کی ترقی کو یقینی بنانا چاہیے۔ لیکن سچ یہ ہے کہ مودی سرکار بڑے پیمانے پر ہندوستان کے ماحول کو تباہ کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ یہ جنگلات پر منحصر سب سے کمزور کمیونٹیز کے حقوق بھی چھین رہی ہے۔''

رمیش نے کہا کہ کیپیٹل بائیوڈائیورسٹی اتھارٹی (این بی اے)۔ جو پہلے طاقتور تھی اور اپنے طور پر فیصلے لینے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ کو مکمل طور پر وزارت ماحولیات کے کنٹرول میں دے دیا گیا ہے۔ عدالتوں کے ذریعے نافذ کیے جانے والے جرمانے کی فراہمی کے بجائے، نیا ایکٹ حکومتی اہلکاروں کو جرمانے عائد کرنے کا ذمہ دار بناتا ہے۔ منافع کی تقسیم کے دفعات میں مختلف نرمی کی گئی ہے۔ اس سے ان لوگوں کو نقصان پہنچے گا جن کے پاس حیاتیاتی تنوع کا روایتی علم ہے۔ اس کا تجارتی استحصال کرنے والوں کو فائدہ ہوگا۔

یہ ایکٹ مودی حکومت کو ملک بھر میں حیاتیاتی تنوع کی تباہی کو جاری رکھنے کے قابل بناتا ہے۔ مزید یہ کہ جنگلات (کنزرویشن) ترمیمی ایکٹ 2023 کے برابری پر زور دینے کے دعوے عملی طور پر کھوکھلے ثابت ہوتے ہیں۔ جے رام رمیش نے مزید کہا کہ یہ ایکٹ ملک کے قبائلیوں اور جنگل میں رہنے والی دیگر برادریوں کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا، کیونکہ یہ 2006 کے جنگلات کے حقوق کے قانون کو کمزور کرتا ہے۔ یہ مقامی برادریوں کی رضامندی اور بڑے علاقوں میں جنگل کی صفائی کی ضرورت کو ختم کرتا ہے۔

قومی کمیشن برائے شیڈولڈ ٹرائب (این سی ایس ٹی) نے 2022 میں اس پر اعتراض کیا تھا۔ شمال مشرق میں قبائلی برادریاں خاص طور پر کمزور محسوس کر رہی ہیں کیونکہ ایکٹ ملک کی سرحدوں کے 100 کلومیٹر کے اندر کی زمینوں کو تحفظ کے قوانین کے دائرے سے مستثنیٰ قرار دیتا ہے۔

این ڈی اے کی حکومت ہونے کے باوجود، میزورم نے ایکٹ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسمبلی میں ایک قرارداد منظور کی ہے اور ناگالینڈ سے جلد ہی ایسا کرنے کی امید ہے۔ نیا قانون ہندوستان کے 25 فیصد جنگلاتی رقبے کو تحفظ سے ہٹاتا ہے، جو ٹی این گودا ورمن بمقابلہ حکومت ہند میں سپریم کورٹ کے 1996 کے فیصلے کی واضح خلاف ورزی ہے۔

مراکش میں زلزلے کی تباہی کے بعد ریسکیو آپریشن جاری، اب تک 2 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل

رباط: مراکش میں جمعہ کو آنے والے زلزلے نے زبردست تباہی مچائی ہے۔ اب تک 2 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ دو ہزار سے زائد افراد زخمی ہیں جن میں سے کئی کی حالت تشویشناک ہے۔ مراکش نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ زلزلے سے 2012 سے زیادہ افراد ہلاک اور کم از کم 2059 زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے کئی کی حالت تشویشناک ہے۔ ریسکیو آپریشن بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے بتایا کہ جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق مراکش میں 11 بج کر 11 منٹ پر زلزلہ آیا، جس کی گہرائی 5.18 کلومیٹر تھی اور ریکٹر اسکیل پر شدت 8.6 تھی۔ رپورٹ کے مطابق زلزلے کا مرکز مراکش سے 70 کلومیٹر جنوب مغرب میں صوبہ الحوز کے قصبے اِیغل کے قریب تھا۔ رباط اور کاسابلانکا سمیت مراکش کے کئی شہروں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ مقامی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ تاروڈنٹ اور مراکش کے شہروں میں کئی مکانات گر گئے۔ مراکش میں رہنے والے ایک چینی ژانگ کائی نے کہا!! زلزلے سے مراکش کے پرانے شہر میں بہت سی عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ بہت سے رہائشیوں کو ممکنہ آفٹر شاکس کے خوف سے رات کھلی جگہوں پر گزارنی پڑی۔'' اور ازایٹ کے ایک رہائشی نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اس سے پہلے بھی زلزلے آتے رہے ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی اتنا طاقتور نہیں تھا۔ اور ازایٹ سے زلزلے کے مرکز تک راستے میں پہاڑوں اور عمارتوں سے چٹانیں اور ملبہ سڑک پر بکھرا ہوا دیکھا گیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق بچ جانے والوں کی تلاش کے لیے امدادی کارکنوں کو زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں بھیج دیا گیا ہے۔ چین کی ریڈ کراس سوسائٹی (آر سی ایس سی) نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ وہ مراکش ریڈ کریسنٹ کو امدادی کارروائیوں میں مدد کے لیے ہنگامی انسانی امداد کے طور پر 200000 امریکی ڈالر نقد فراہم کرے گی۔ آر سی ایس سی نے کہا کہ وہ مراکش میں امدادی ضروریات سے باخبر رہے گی اور اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق مدد فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ عرب ممالک اور تنظیموں بشمول عرب لیگ (اے اے ایل) مصر، متحدہ عرب امارات، فلسطین، سعودی عرب، قطر، تیونس، الجزائر اور لبنان نے ہفتہ کے روز تباہ کن زلزلے پر مراکش سے تعزیت کا اظہار کیا۔

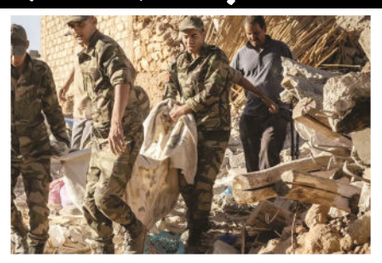

دہلی میں سعودی عرب وژن، 2030 کی نمائش

نئی دہلی، 10 ستمبر: سعودی عرب کی میڈیا وزارت جی 20 لیڈروں کی چوٹی کانفرنس کے ساتھ مل کر تین روزہ پروگرام کی میزبانی کر رہی ہے۔ اس تقریب کا مقصد سیاحت، تفریح، ٹیکنالوجی، ثقافت اور کھیلوں کے شعبوں میں سعودی عرب کے عظیم الشان منصوبوں کا عمیق اور تفاعلی تجربہ فراہم کرنا ہے۔ اس نمائش کا سب سے اہم موضوع ویژن 2030 ہے، جو مملکت سعودی العربیہ کی ایک پہل ہے، جس کا مقصد ملک کو اقتصادی، سماجی اور ثقافتی طور پر متنوع اور رنگا رنگ بنانا ہے۔

سعودی ذرائع ابلاغ کی وزارت کے زیر اہتمام اس پروگرام میں سعودی کی وزارت ثقافت، انویسٹ سعودی، سعودی وزارت کھیل، سعودی وزارت توانائی، ریڈ سی گلوبل، ایس ڈی اے آئی اے، ایف آئی آئی انسٹی ٹیوٹ، رائل انسٹی ٹیوٹ آف ٹریڈیشنل آرٹس کونوز، سی جی سی کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کی نمائش کی گئی ہے۔ یہ نمائش نئی دہلی میں 9 تا 11 ستمبر چل رہی ہے۔

میڈیا اویس میں متعدد وزراء اور اعلیٰ سعودی حکام کی شرکت متوقع ہے۔ یہ نمائش اوبرائے ہوٹل، نئی دہلی میں جاری ہے۔ یہ تقریب ایچ آر ایچ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے جی 20 رہنماؤں کے چوٹی اجلاس کے لیے نئی دہلی، ہندوستان کے دورے کے متوازی طور پر منعقد کی جا رہی ہے۔ خیال رہے کہ میڈیا اویس کا پہلا ایڈیشن جون 2023 میں جدہ میں 32 ویں عرب چوٹی کانفرنس کے ساتھ مل کر منعقد ہوا تھا۔

امریکی صدر سمیت جی-20 کے رہنماؤں کا راج گھاٹ کا دورہ

نئی دہلی: ملک میں منعقدہ جی-20 سمٹ کے دوسرے دن علی الصبح دنیا کے تمام طاقتور ممالک کے لیڈر دہلی کے راج گھاٹ پہنچے اور سبھی لیڈروں نے مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا اور گلپوشی کی۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی بھی موجود رہے، جنہوں نے تمام کی کھادی کے شال پہنا کر عزت افزائی کی۔

امریکی صدر جو بائیڈن بھی مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنے اور پھول چڑھانے کے لیے دہلی کے راج گھاٹ پہنچے۔ اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوآن، روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف، عوامی جمہوریہ چین کے وزیر اعظم لی کیانگ، انڈونیشیا کے صدر جوکو ویدودو، برطانیہ کے وزیر اعظم رشی سنک، فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون، جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر سبھی نے دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی۔ قابل ذکر ہے کہ آج جی-20 سربراہی اجلاس کا دوسرا دن ہے۔ صبح 10 بجے کے بعد جی-20 سربراہی اجلاس کی تیسری اور آخری نشست شروع ہوئی جس کا موضوع 'ایک مستقبل' ہے۔ گزشتہ روز جی-20 کی دو نشستیں ہوئی تھیں۔ قائدین نے پہلے اجلاس میں ہی اعلامیہ پر اتفاق ظاہر کیا تھا۔ پہلے ہی دن تمام اراکین نے 73 امور پر اتفاق کیا۔ آج ہندوستان 2024 میں جی-20 کی صدارت کی ذمہ داری برازیل کو سونپ دے گا۔ آج وزیر اعظم نریندر مودی کئی ممالک کے سربراہان مملکت کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ ان کی فرانس کے صدر اور کینیڈا کے وزیر اعظم سے دوطرفہ ملاقات ہوگی۔

آدتیہ ایل-1 نے تیسری مرتبہ کامیابی کے ساتھ تبدیل کیا مدار

بنگلورو: ہندوستان کے شمسی مشن آدتیہ ایل ون نے تیسری بار مدار تبدیل کرنے کا عمل کامیابی سے مکمل کر لیا ہے۔ یہ معلومات انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے دی ہے۔ اسرو نے ٹویٹ کیا کہ آدتیہ ایل ون نے بنگلورو کے اسٹراک سینٹر سے تیسری بار زمین کے مدار کو تبدیل کرنے کا عمل کامیابی سے مکمل کیا ہے۔ آدتیہ ایل ون کو ہٹانے کے عمل کو بنگلورو میں اسرو کے ٹیلی میٹری، ٹریکنگ اور کمانڈ نیٹ ورک (آئی ایس ٹی آر اے سی) سے ہدایت کی گئی تھی۔ اس مشن کی پیشرفت کا پتہ ماریشس، بنگلورو اور پورٹ بلیئر میں اسرو کے گراؤنڈ اسٹیشنوں سے لگایا گیا۔

اسرو کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق آدتیہ ایل ون کا نیا مدار 296 کلومیٹر۔ 71767 کلومیٹر ہے۔ اب اگلا عمل 15 ستمبر کو صبح 2 بجے کے قریب ہوگا۔ خیال رہے کہ سورج کا مطالعہ کرنے کے لیے اسرو نے 2 ستمبر کو آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا میں واقع ستیش دھون خلائی مرکز سے اپنے باوقار مشن آدتیہ ایل ون کو کامیابی کے ساتھ لانچ کیا تھا۔

آدتیہ ایل ون پہلے ہی زمین کے دو مدار تبدیل کر چکا تھا۔ اس نے پہلا مدار 3 ستمبر کو اور دوسرا مدار 5 ستمبر کو تبدیل کیا اور اب ہندوستان کے پہلے شمسی مشن نے اپنا تیسرا مدار کامیابی سے تبدیل کر دیا ہے۔ زمین کے مدار کو تبدیل کرنے کے لیے چوتھی مشق 15 ستمبر کو دوپہر 2 بجے کے قریب شیڈول ہے۔ اسرو کے مطابق آدتیہ ایل ون زمین کے مدار میں 16 دن گزارے گا۔ اس مدت کے دوران، آدتیہ ایل ون کے مدار کو تبدیل کرنے کے لیے 5 بار ارتھ بائونڈ فائر کیا جائے گا۔

جمعیۃ علماء ہند قانونی امداد کمیٹی کے مقدمات میں مولانا اسجد مدنی ہوں گے مدعی

نئی دہلی، 10 ستمبر: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء ہند کے نائب صدر مولانا اسجد مدنی کو ان تمام مقدمات میں مدعی بنایا گیا ہے جو جمعیۃ علماء ہند قانونی امداد کمیٹی نچلی عدالتوں سے لیکر سپریم کورٹ تک لڑ رہی ہے۔ واضح ہو کہ ان تمام اہم مقدمات میں گلزار اعظمی مرحوم سکریٹری قانونی امداد کمیٹی مدعی تھے، ان کے انتقال کے بعد دہشت گردی اور فسادات میں گرفتار کئے گئے افراد کے اہل خانہ تشویش کا شکار ہو گئے تھے کہ ان کے مقدمات کی پیروی اب کون کرے گا اور متاثرین کی بروقت خبر گیری کے لئے کون آگے آئے گا، جمعیۃ علماء ہند کی قانونی امداد کمیٹی کسی تعرف کی محتاج نہیں ہے، اس کمیٹی کے ذریعہ ایک جانب جہاں سیکڑوں مسلم نوجوانوں کو دہشت گردی جیسے سنگین الزامات سے بری کرایا گیا وہیں دوسرے نوعیت کے کئی اہم مقدمات بھی وہ پوری طاقت اور دلجمعی سے لڑ رہی ہے، جس کے ذمہ دار اب نائب صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا اسجد مدنی ہوں گے جو عدالت میں زیر سماعت مقدمات میں پٹیشنر ہونگے۔ اس کے لئے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ کے ذریعہ سپریم کورٹ میں مولانا اسجد مدنی کو ریکارڈ پر لینے کی درخواست داخل کی جا چکی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بابری مسجد معاملے میں ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کرتے وقت مولانا اسجد مدنی جمعیۃ علماء ہند اور وکلاء کے درمیان ایک اہم کڑی تھے، عبادت گاہوں کے تحفظ کا قانون 1991، غیر قانونی بلڈوزر کارروائی، لو جہاد قوانین، ماب لنچنگ، مرکز حضرت نظام الدین کرونا معاملہ و دیگر آئینی معاملات میں بھی جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مولانا اسجد مدنی پٹیشنر ہونگے، صدر جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت پر چھ افراد پر مشتمل جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی مہاراشٹر میں اپنا کام کرتی رہے گی، جس میں کارگذار صدر حافظ مسعود حسامی، جنرل سکریٹری مولانا حلیم اللہ قاسمی، خازن مفتی یوسف قاسمی، لیگل ایڈوائزر ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ایڈوکیٹ انصار تنبولی اور آفس سکریٹری مولانا معراج قاسمی شامل ہیں۔

موجودہ حالات اور ملت کا لائحہ عمل

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
چیرمین ملت اکیڈمی۔ بجنور

آج ملک وملت کے حالات بظاہر بہت پر آشوب اور ناگفتہ بہ ہیں۔قائدین ڈور سلجھانے کی کوشش کررہے ہیں مگر ڈور ہے کہ مزید الجھتی جارہی ہے۔ملت کے سامنے مسائل بہت زیادہ ہیں۔ایک جسم ہے اور ہزار آزار ہیں۔ان حالات کو صحیح رخ دینے ،مسائل کو حل کرنے اور ملت کے مستقبل کو بے خطر بلکہ تابناک بنانے کے لیے دانشوران قوم غور وفکر کررہے ہیں۔ بہت سی تجاویز سامنے رہی ہیں۔بعض تجاویز وقتی اور عارضی ہیں ،بعض تجاویز سیاسی پس منظر میں دی جارہی ہیں ،بعض تجاویز مغرب زدہ ہیں ،بعض تجاویز صرف معاشی پس منظر میں پیش کی جارہی ہیں۔ان میں کچھ تجاویز بہت نتیجہ خیز اور ثمر آور ہوسکتی ہیں ۔اس موضوع پر کتابیں بھی لکھی گئی ہیں۔کتابچے بھی شائع کیے گئے ہیں اور مختلف اخبارات ورسائل میں مضامین ، مکالمے اور مراسلے بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔

میرے نزدیک پہلی ترجیح یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنے مقام ومنصب کو پہچانے اور اپنے مقصد تخلیق کا شعور حاصل کرے۔اسے یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اس کا اپنے پیدا کرنے والے سے اور مخلوق سے کیا تعلق ہے؟ زندگی کے ہر معاملہ میں اس کا ویژن کلیر ہو۔نصب العین واضح ہو۔جب تک مسلمانوں کو اپنے مقصد وجود کا شعور نہ ہوگا ،ان پر منزل واضح نہ ہوگی ،ان کی سمت سفر ٹھیک نہیں ہوگی۔اگر ویژن اور منزل صاف ہوگی تو راستا بھی آسان ہوجائے گا اور ہر شخص جب اپنی منزل کی طرف سفر شروع کرے گا تو ایک نہ دن اپنی منزل کو پالے گا۔اس لیے ملت اسلامیہ کے ہر فرد کو احساس ہونا چاہئے کہ وہ رہنمائی اور رہبری کے بلند مقام پر فائز ہے ،اس کے مقصد تخلیق میں یہ بات شامل ہے کہ وہ دنیا میں نیکی کو فروغ دے اور برائیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے۔اس سلسلہ میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمیں اللہ کی ذات پر ،اس کی صفات پر کامل یقین ہو ۔اگر بندہ مومن کو یہ پختہ یقین ہو کہ تمام معاملات و اختیارات ،تمام خزانوں کی کنجیاں صرف اللہ کے دست قدرت میں ہیں۔ ہر طرح کا نفع اور نقصان اور زندگی و موت اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں تو پھر انسان کے اندر حوصلہ ،شجاعت ، بہادری ، بے خوفی ، ہمت اور جرأت پیدا ہوتی ہے۔پھر اسے اللہ پر یقین اور توکل کی وجہ سے اپنی زندگی کی تمام الجھنوں ،دشواریوں ، پریشانیوں ،کلفتوں اور چیلینجز سے نجات دکھتی ہوئی نظر آتی ہے ۔دراصل یہ عقیدہ جسے ہم توحید کہتے ہیں ، مجموعی اعتبار سے پوری ملت میں کمزور ہوگیا ہے جس کی وجہ سے اسے دردر کی ٹھوکریں کھانا پڑتی ہیں۔ملت کبھی یہ سوچتی ہے کہ فلاں پارٹی ہماری مشکلیں حل کرسکتی ہیں ،کبھی وہ کسی حضرت یا رہنما کی قیادت سے امیدیں باندھ لیتی ہے ،کبھی کسی ابھرتے ہوئے نظریہ کی طرف دوڑ لگاتی ہے ،مختلف نظریات اور تصورات اسے گھیر لیتے ہیں ۔لیکن اگر اسے یہ یقین ہو کہ اللہ نے اسے جو راہ ہدایت دکھائی ہے اسی میں اس کے جملہ مسائل کا حل ہے ،ایک اللہ ہی ہے جو اس کے حالات کو بدل سکتا ہے۔پوری کائنات اور دنیا اس کی دو انگلیوں کے بیچ میں ہے وہ جدھر چاہے پھیر سکتا ہے تو پھر وہ ادھر ادھر کی ٹھوکریں نہیں کھائے گا۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

دوسری بات یہ ہے کہ وحی کا آغاز یا یوں کہیے کہ اللہ کے رسول ﷺ کو جو نظام حیات دیا گیا ہے جسے ہم اسلام کہتے ہیں۔اس کا آغاز ''اقراء'' سے ہوا ہے۔ یہ علم کی روشنی انسان کی گذرگاہوں کو روشن اور منور کرتی ہے ، یہ اسے منزل مقصود بھی دکھاتی ہے اور اس کی راہوں سے اندھیروں کو دور کرکے اس کے سامنے منزل کو واضح کردیتی ہے۔مجموعی طور سے ملت اسلامیہ علم سے دور ہوگئی ہے۔علم کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو کتاب ہدایت دی ہے اس کا صحیح شعور ہمیں حاصل ہو۔اللہ کے رسول ﷺ جس نظام کو لے کر آئے اس نظام کی خوبیوں اور اس کے محاسن کا ہمیں اچھی طرح ادراک ہو۔اللہ نے اس کائنات میں جو قوتیں پوشیدہ رکھی ہیں اور جو بے پناہ اسرار ورموز ہماری نگاہوں سے اوجھل ہیں ان کی تلاش وجستجو ہو جیسا کہ صحابہ کرامؓ اور ہمارے اسلاف کو تھی ،اسی بنا پر وہ آدھی سے زیادہ دنیا پر چھا گئے ہمارے ہی اسلاف نے کتنے اکتشافات اور تحقیقات کیں ان کا اندازہ ان کتابوں کے مطالعہ سے ہوتا ہے جو اس اسلاف نے مختلف سائنسی موضوعات پر تحریر کی ہیں۔پانچ سو سال تک اہل یوروپ ہماری کتابوں سے استفادہ کرتے رہے اور ہماری دانش گاہوں میں ہمارے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرتے رہے۔آج علم صرف ڈگریاں حاصل کرنے اور اس کے نتیجے میں مناصب اور ملازمتیں حاصل کرنے کے لیے پڑھا جاتا ہے۔علم اس لیے حاصل کیا جائے کہ یہ ہماری گذرگاہوں کو روشن کرتا ہے ،ہمیں منزل تک پہنچاتا ہے ،ہمیں ساری انسانیت کے لیے نفع بخش بناتا ہے ،آج ہم نے نفع رسانی کا کام چھوڑ دیا ہے ۔ہم صرف علم کو معاشی سہولیات کی حصولیابی کے لیے حاصل کرتے ہیں ۔ورنہ علم تو پوری انسانیت کو نفع پہنچانے کے لیے حاصل کیا جانا چاہئے ۔یعنی اپنی مقصد پیدائش کے ادراک کے لیے ،اپنے مقصد وجود کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ۔پھر اس علم کے نتیجے میں جن حقائق کا ہمیں ادراک ہو اس کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ ملت کے اندر اس احساس کو پیدا کیا جائے کہ علم وہ ہتھیار ہے جو انسان کو مسائل سے لڑنے اور فتحیاب ہونے کا ذریعہ فراہم کرتا ہے۔

ایک بڑا مسئلہ دین اور دنیا کی تقسیم کا ہے جو نہ جانے مسلمانوں کے دل ودماغ میں کہاں سے بھر دیا گیا ہے حالانکہ دین تو نام ہی ہے اس دنیا کو اللہ کی مرضی کے مطابق گزارنے کا اور اس دنیا کو حسنہ یعنی کامیاب بنانے کا۔اصل میں قرآن پاک میں دنیا اور آخرت کو ایک دوسرے کی ضد بتایا گیا ہے۔لیکن ہم نے دین کو دنیا کے مقابل لا کھڑا کردیا ہے۔حالانکہ اس دنیا کو دین کے تقاضوں کے مطابق بسر کرنا ہی اسلام ہے۔جب ہم دین کو دنیا سے الگ کریں گے تو ہمارے سامنے مسائل پیدا ہوں گے۔تو اس غیر اسلامی تصور کو کھرچنے کی ضرورت ہے۔اس محدود و ناقص تصور نے ملت کو بڑا نقصان پہنچایا ہے۔یہ تقسیم چاہے علم کے میدان میں ہو یا سیاست کے ،تجارت کے میدان میں یا ہو عبادت کے بہت خطرناک ہے ۔اس تصور کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔

جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشہ ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

یوں سمجھے دین دنیا کی اس تقسیم نے تکوین ثروت کو ،دولت کے حصول کو ایک معیوب شئے بنادیا ہے ۔حالانکہ تکوین ثروت اسلام میں مطلوب ومقصود ہے۔قرآن نے حکم دیا ہے: ''جب تم نماز سے فارغ ہوجاؤ تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔'' (الجمعہ، آیت 10)اللہ کا فضل حلال رزق بھی ہے ،اللہ کا فضل تکوین ثروت بھی ہے ،اللہ کا فضل اسرار کائنات کی جستجو بھی ہے۔نبی اکرم ﷺ نے بھی فرمایا: '' الکاسب حبیب اللہ '' (مسند احمد) کمائی کرنے والا یعنی دولت حاصل کرنے والا اللہ کا دوست ہے ۔آپؐ نے یہ بھی فرمایا: ''امانت دار تاجر ہے اس کا حشر انبیاء اور صدیقین کے ساتھ ہوگا۔'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دولت حاصل کرنا کتنا مقدس عمل ہے جو انسان کو انبیاء اور صدیقین سے ملا دیتا ہے۔مجھے تعجب ہوتا ہے جب ہمارے علماء کرام ایک طرف زکاۃ کی فضیلت بیان کرتے ہیں اور دوسری طرف دولت کے حصول اور تجارت کرنے کو معیوب بتاتے ہیں اور اسے دین کے متغائر کہہ کر اس کی اہمیت کم کردیتے ہیں ۔حالانکہ جس مال پر زکاۃ دی جائے گی اس مال کا حصول کتنا اہم ہے دین و دنیا کی تقسیم سے دراصل امت کو بڑا نقصان ہوا ہے کہ ہم نے تکوین دولت ،حصول ثروت اور اسباب تجارت اختیار کرنے کو خلاف دین اور خلاف تقویٰ سمجھ رکھا ہے۔ہمارے نزدیک وہ شخص متقی ہے جو اپنے بچوں کی روزی کمانے کے بجائے قوم کے صدقات پر پرورش پاتا ہے، ہر گھڑی اوراد ووظائف میں مشغول رہتا ہے، اسے انسانوں کے مسائل اور سماج کی ضروریات سے کوئی لینا دینا نہیں ،لیکن سارے دن مسجد میں گوشہ نشیں رہتا ہے ،لوگوں کی نظر میں وہ شخص متقی ہے جو میلا کچیلا اور گندہ رہتا ہے۔اس سلسلہ میں ہم نے اپنے باؤلوں کو اللہ کا ولی گردان لیا ہے، ان کے آستانے بنا کر انھیں سجدہ گاہیں بنالیا ہے۔ایسے افراد ہمارے پیر اور شیخ بنے بیٹھے ہیں۔دوسری طرف وہ انسان جو فرض عبادات کے ساتھ ساتھ حلال رزق کی تگ ودو میں اپنے شب وروز بسر کرتا ہے، جو لوگوں کے مسائل حل کرنے کے لیے اپنا دن کا سکھ اور رات کا چین برباد کرتا ہے ، جو اپنے بھائیوں کے لیے پتھر کھاتا ہے اسے ہم متقی تو دور کی بات پے دیندار بھی نہیں سمجھتے ۔صحابہ کرامؓ ہر وقت انسانوں کے مسائل حل کرنے میں لگے رہتے تھے، وہ دین کے غلبہ کے لیے، کسب حلال کے لیے، انسانوں کو انسانوں کی غلامی سے آزادی کے لیے تگ ودو کرتے تھے۔ہم ایک امین اور صادق تاجر کو اپنا پیر اور شیخ نہیں بناتے حالانکہ اس کے لیے اللہ کے رسول ﷺ نے خود کہا ہے کہ اس کا حشر انبیاء اور صدیقین کے ساتھ ہوگا، جس شخص کا حشر نبیوں کے ساتھ ہو، جو شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا اس سے بڑا شیخ اور کون ہوسکتا ہے؟ لیکن ہم ایسا نہیں کرتے۔ہمیں تقویٰ کے اس پندار سے باہر نکلنا چاہئے۔

آخری بات یہ ہے کہ اس ملت کو اللہ تعالیٰ نے ملت واحدہ بنایا تھا۔لیکن اس وقت ہم ملت منتشرہ ،ملت مختلفہ اور ملت متعددہ ہوگئے ہیں ۔ جب تک ہم ملت واحدہ نہیں ہوں گے ۔جب تک ہم سیسہ پلائی ہوئی دیوار نہیں ہوں گے، جب تک قرآن وسنت ہماری اساس نہیں ہوں گے، جب تک ہم تمام اختلافات کو طاق پر رکھ کر بنیان مرصوص نہیں ہوں گے تب تک ہم مسائل سے دوچار رہیں گے۔یہ بات قرآن پاک میں بھی فرمائی گئی ہے: ''اور حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول ﷺ کا اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم ڈھیلے پڑ جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور ثابت قدم رہو۔ یقیناً اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے (الانفال آیت 46) ، جزوی اور فروعی اختلاف ہوسکتے ہیں ۔اللہ کے رسول ﷺ ، اور صحابہ کرام کے زمانے میں بھی اس طرح کے اختلافات تھے، اس مختصر مضمون میں اس کی مثالیں دینے سے میں قاصر ہوں۔ہمیں جزوی اور فروعی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ملت واحدہ بننا ہوگا۔ہمارا ایک امام ہو، ایک قائد ہو، ہم فقہی اختلافات میں ایک دوسرے کو گوارہ کریں، کسی کو برا نہ کہیں، رفع یدین کرنے والا اور نہ کرنے والا ایک دوسرے کو حقیر نہ جانے۔یہ جزوی اختلافات خدانخواستہ حلال وحرام کے نہیں ہیں، بلکہ افضل اور غیر افضل کے ہیں۔آپ کے نزدیک کوئی امر افضل ہے تو دوسرے کے نزدیک ہوسکتا ہے وہ غیر افضل ہو۔اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔جب ہم اس کے اسلام کو تسلیم کرتے ہیں اور اس کو اہل ایمان میں شمار کرتے ہیں تو وہ ہمارا بھائی کیوں نہیں ہے؟

ایک بنیادی بات وہ ہے جو انجینئر سعادت اللہ حسینی صاحب اکثر اپنی تقریروں میں کہتے رہتے ہیں کہ جو challenges آتے ہیں وہ اپنے ساتھ opportunities لے کر آتے ہیں۔یعنی جو مسائل آتے ہیں خود ان کے جلو میں ان کا حل بھی ہوتا ہے اس لیے ہمیں کبھی بھی اور کسی بھی حال میں مسائل سے سے گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ ان مسائل کے درمیان سے ہی ان کا حل تلاش کرنا چاہئے۔

روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
لکھنؤ

بے لگام حکام کے لیے تازیانہ عبرت

سپریم کورٹ نے ایک ایسا فیصلہ سنایا ہے کہ جس نے انتخابی عمل شروع ہونے کے بعد بھی ضروری حالات میں عدالت کی مداخلت کا راستہ کھول دیا ہے۔کارگل کی 'خودمختار ترقیاتی کونسل' کی 30 نشستوں کیلئے لداخ انتظامیہ نے انتخابی نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔اس الیکشن کے لیے نیشنل کانفرنس کے امیدوار بھی میدان میں اترے۔نیشنل کانفرنس الیکشن کمیشن کے مطابق' ایک ریاستی سطح کی منظور شدہ پارٹی ہے۔اس کا انتخابی نشان 'ہل' ہے۔لیکن لداخ میں کمیشن نے اس کے انتخابی نشان کو اس سے چھین کر آزاد کردیا۔دلیل یہ دی کہ کونسل کے الیکشن پارٹی کی بنیاد پر نہیں بلکہ انفرادی طور پر لڑے جاتے ہیں۔الیکشن کمیشن نے یہ بھی دلیل دی کہ نیشنل کانفرنس صرف جموں وکشمیر کی ریاستی پارٹی ہے۔لہذا وہ صرف جموں وکشمیر میں ہی اس نشان پر اپنا حق رکھتی ہے۔اس طرح نیشنل کانفرنس کے امیدوار بغیر نشان کے ہوگئے۔اس کے خلاف نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔جسٹس سندھوشرما کی یک رکنی بنچ نے اس کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے لداخ انتظامیہ کو 'ہل' کا نشان اس کے حوالہ کرنے کا حکم جاری کردیا۔ہائی کورٹ نے اگلی سماعت کی تاریخ 13 ستمبر مقرر کی۔لداخ انتظامیہ نے اس فیصلہ پر عمل کرنے میں نہ صرف کوئی دلچسپی نہیں دکھائی بلکہ اس فیصلہ کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کردی۔لداخ انتظامیہ کو یقین تھا کہ سپریم کورٹ سے نیشنل کانفرنس کو اس کا نشان واپس دئے جانے کے فیصلہ کو کالعدم کردیا جائے گا۔لیکن لداخ انتظامیہ کا سابقہ سپریم کورٹ کے جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس احسان الدین امان اللہ کی بنچ سے پڑ گیا۔بنچ نے کہا کہ 'سپریم کورٹ کے خود کے نافذ کردہ عام اصول کے تحت عدالتیں انتخابی عمل شروع ہونے کے بعد اس میں مداخلت نہیں کرتیں' لیکن یہ اصول قطعی اور حتمی نہیں ہے۔ جب حالات اس کا تقاضہ کریں اور حکومتوں اور انتظامیہ کے ذریعہ امیدواروں اور پارٹیوں کو منصفانہ انتخابی میدان فراہم کرنے میں ناانصافی کا شائبہ ہو' اور جہاں یہ اندیشہ ہو کہ انتظامیہ کا عمل منصفانہ اور صاف شفاف الیکشن کے عمل میں خلل ڈال سکتا ہے تو وہاں عدالتوں کی مداخلت جائز ہی نہیں بلکہ لازم ہوجاتی ہے' عدالتوں کی مداخلت انتخابی عمل کے تقدس اور اس کی شفافیت کیلئے انتہائی ضروری ہے اور عدالتیں اس کی پابند ہیں۔" سپریم کورٹ نے صرف یہی نہیں کہا کہ نیشنل کانفرنس کو اس کا انتخابی نشان واپس کرتے ہوئے الیکشن کے نوٹیفکیشن کو کالعدم کرکے نیا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا حکم دیا بلکہ لداخ انتظامیہ پر ایک لاکھ روپیہ کا جرمانہ بھی عاید کردیا۔کسی سرکاری افسر یا سرکاری ادارے پر جرمانہ ایک روپیہ کا بھی بہت ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں کہ جب' مرکزی حکومت کا یہ شہرہ ہو کہ وہ جو کچھ کرنا چاہتی ہے ہر حال میں کرلیتی ہے' ایسا فیصلہ اور اس پر اتنا جرمانہ کسی ہمالیائی واقعہ سے کم نہیں ہے۔لداخ انتظامیہ کے خلاف سپریم کورٹ کے تبصرہ اور فیصلہ کا مطلب براہ راست مرکزی حکومت کے خلاف تبصرہ اور فیصلہ ہے۔سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ میں مزید واضح کیا کہ انتخابی عمل میں مداخلت سے عدالتوں کے دور رہنے کا واحد مقصد یہ ہے کہ چونکہ الیکشن عوام کی خواہشوں کا مظہر ہوتے ہیں' اس لئے الیکشن کے عمل کو بغیر کسی تاخیر یا روکاوٹ کے اس کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔عدالت نے لداخ انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ اسے اس بات کی اجازت نہیں دے گی کہ وہ اپنے فرائض کے تئیں جوابدہی سے بچنے کیلئے عدالتی احکامات پر عمل نہ کرے۔عدالت نے مزید کہا کہ یہ مدعیان (لداخ انتظامیہ) ہی ہیں جو عدالتی احکامات کی عدم تعمیل کے سبب پیش نظر تنازعہ کے تنہا ذمہ دار ہیں۔اس معاملہ کے حقائق کو عدلیہ کے اس عمومی اصول کے مساوی رکھ کر نہیں دیکھا جاسکتا جس کے تحت وہ انتخابی عمل میں مداخلت سے باز رہتی ہے۔یہاں عدالت کی مداخلت ضروری ہے۔سپریم کورٹ نے اپنے اس فیصلہ میں جو سب سے اہم پیرا لکھا اس کا مفہوم یہ ہے کہ کسی بھی عرضی گزار (موجودہ معاملہ میں لداخ انتظامیہ) کو یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے کہ سسٹم کی تاخیر کے سبب یا عدالتوں کے ذریعہ مداخلت سے باز رہنے کے سبب اور پھر وقت گزر جانے کے سبب متاثرہ فریق کو جو نقصان ہوچکا ہوگا عدالت اس نقصان کی تلافی کرانے سے قاصر رہے گی۔بنچ نے فیصلہ میں لکھا کہ عدالت کو بے بس نہ سمجھا جائے کیونکہ متاثرہ فریق کو انصاف دلانے کی خاطر عدالت وقت کی گھڑی کو پیچھے کی طرف بھی لوٹا سکتی ہے۔اس عدالت کے اختیارات اتنے وسیع ہیں کہ وہ پہلے کے حالات کو (اسٹیٹس کو) بھی واپس لاسکتی ہے اور اس پر کسی کو شبہ نہیں ہونا چاہئے۔جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس احسان الدین امان اللہ کی بنچ کا یہ فیصلہ بظاہر لداخ کی ایک چھوٹی سی کونسل کے انتخابات کے تناظر میں آیا ہے لیکن اس میں مذکور تبصرے اور انتہائیات انتہائی دوررس نتائج کے حامل ہیں۔یہ فیصلہ وقت کے ان آمروں کیلئے ایک طاقتور تازیانہ ہے جنہوں نے جمہوری اقدار کو پاؤں تلے روندرکھا ہے۔

INTERNATIONAL / SPORTS

زلزلے سے مراکش میں کئی دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے، لاشیں نکالنے کا عمل جاری

رباط: مراکش میں جمعے کی شب ایک صدی کے مہلک ترین زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد دو ہزار سے زائد ہوگئی ہے اور ملک میں تین دن کے لیے قومی سوگ منایا جا رہا ہے۔ مراکش کے وزیر انصاف عبداللطیف وہبی نے اموات میں اضافے کا امکان ظاہر کیا ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ حکام اس آفت سے متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات کا اندازہ لگانے اور ان کی فہرست بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔انھوں نے العربیہ/الحدث کو آج اتوار کے روز جاری کیے گئے بیانات میں کہا کہ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔

انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ زلزلے کے مرکز کے آس پاس واقع کئی دیہات مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں۔انہوں نے تباہ شدہ علاقوں کی تعمیر نو پر کام کرنے کے حکام کے عزم پر زور دیا۔

G20 سمٹ' کے موقعے پر بنگالی وزیراعظم کی سعودی ولی عہد سے ملاقات

الریاض: بھارت میں ہونے والے 'جی ٹونٹی سربراہی اجلاس' کے موقعے پر عالمی رہ نماؤں کی سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔

آج اتوار کو بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ واجد نے سعودی ولی عہد اور وزیراعظم عزت مآب شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود سے ملاقات کی۔سربراہ اجلاس کے موقع پر عالمی رہ نماؤں کی سعودی ولی عہد کے ساتھ ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔اس موقعے پر انہوں نے آج ترک صدر رجب طیب ایردوآن سے ملاقات کی تھی۔ گذشتہ روز انہوں نے نے جاپانی وزیراعظم فومیو کشیدا سے ملاقات کی تھی۔ ان ملاقاتوں میں سعودی عرب اور دوسرے دوست ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور 'G20' سمٹ کے اہداف کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

لبنان: پناہ گزین کیمپ میں تازہ جھڑپوں میں تین افراد ہلاک

بیروت: لبنان میں فلسطینی پناہ گزین کیمپ عین الحلوہ میں جمعہ کے روز خاموشی کے بعد آج ہفتے کو دوبارہ جھڑپیں شروع ہوئیں۔دوسری طرف صیدا شہر میں مسلح افراد کی طرف سے فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔لبنانی میڈیا کے مطابق صیدا میں متعدد گولے گرے۔ العربیہ اور الحدث کے ذرائع کے مطابق 'عین الحلوہ' میں آج ہونے والی جھڑپوں میں 3 افراد ہلاک ہوئے۔ان میں سے ایک تحریک فتح کا رُکن بتایا جاتا ہے۔دوسرے کی شناخت شادی عیسیٰ کے نام سے کی گئی ہے جو انتہا پسند گروپ کے سرکردہ رہنما نمر عیسیٰ کا بھائی بتایا جاتا ہے۔ تیسرا شخص غازیہ کے علاقے میں نامعلوم سمت سے آنے والی گولی سے مارا گیا۔

لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی نے ہفتے کے روز اطلاع دی ہے کہ عین الحلوہ کیمپ میں جھڑپوں کے نتیجے میں دو افراد ہلاک اور 11 زخمی ہوئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ عین الحلوہ کیمپ میں جاری لڑائی کے نتیجے میں کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوئے۔ایجنسی کے مطابق متنازع فریقین نے مشین گنوں ، راکٹوں ، دستی بموں اور سنائپر ہتھیاروں کا استعمال کیا جس سے صیدا میں ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔عین الحلوہ کیمپ لبنان میں فلسطینی پناہ گزینوں کا سب سے بڑا کیمپ ہے۔حالیہ جھڑپوں کی وجہ سے کیمپ اور آس پاس کی آبادی کو نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا۔فلسطینی دھڑوں کے درمیان اس ہفتے ہونے والی جھڑپوں میں اب تک 20 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

غرب اردن: اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے فلسطینی لڑکا شہید

رملہ: فلسطین کے مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں اسرائیلی فوج اور یہودی آباد کاروں کی کارروائیوں کے نتیجے میں ایک بچہ شہید اور متعدد فلسطینی زخمی ہوگئے۔غرب اردن کے جنوبی علاقے الخلیل میں ہفتے کے روز اسرائیلی فوج اور یہودی آبادکاروں کی طرف سے پرتشدد کارروائیاں جاری رہیں۔طبی اور مقامی ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی کہ الخلیل کے شمال میں واقع عروب کیمپ سے تعلق رکھنے والا سولہ سالہ بچہ میلاد منصور الرائے گولیاں لگنے سے شدید زخمی ہوا جو ہسپتال پہنچانے سے قبل ہی دم توڑ گیا۔مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوجیوں نے متعدد نوجوانوں اور بچوں پر براہ راست گولیاں برسائیں اور زہریلی آنسو گیس کی شیلنگ کی جس سے ایک 16 سالہ بچہ گولیاں لگنے سے زخمی ہوگیا جسے ایمبولینس کے عملے نے علاج کے لیے منتقل کیا جبکہ درجنوں شہری بھی زخمی ہوئے۔زہریلی گیس کی شیلنگ سے درجنوں شہری دم گھٹنے سے متاثر ہوئے۔ہلال احمر نے تصدیق کی ہے کہ بچہ العروب کیمپ میں قابض افواج کے ساتھ تصادم کے دوران کمر اور سینے میں گولیوں سے زخمی ہوا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ٹیموں نے اس کی نبض اور سانس بند ہونے کے بعد دل اور پھیپھڑوں کو بحال کرنے کی کوشش کی اور اسے بیت لحم کے الیمامہ ہسپتال منتقل کیا گیا مگر وہ دم توڑ چکا تھا۔دوسری طرف اسلامی تحریک مزاحمت [حماس] نے میلاد الرائے کی شہادت کے واقعے کو اسرائیلی فوج کی ریاستی دہشت گردی کا ایک تازہ واقعہ قرار دیتے ہوئے بچے کو گولیاں مارنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔مغربی کنارہ 1967ء کی جنگ میں اسرائیل کے زیر قبضہ علاقوں میں شامل ہے اور فلسطینیوں کو وہاں محدود خودمختاری حاصل ہے۔اسرائیل وہاں لاکھوں فلسطینیوں کو فوجی حکمرانی کا نشانہ بناتا ہے اور بستیوں کی تعمیر جاری رکھے ہوئے ہے۔تاہم عالمی برادری غرب اردن میں یہودی آبادکاری اور توسیع پسندی کو غیر قانونی قرار دیتی ہے۔مغربی کنارے، غزہ اور مشرقی یروشلم میں فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے امریکی ثالثی میں ہونے والے امن مذاکرات 2014 میں ختم ہوگئے تھے اور دوبارہ شروع ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آتے تھے۔

میں ایشیا کپ اور ورلڈ کپ کیلئے پرجوش ہوں

میرے لئے سب سے بڑا چیلنج خوف اور درد کو دور کرنا ہے: کے ایل راہل

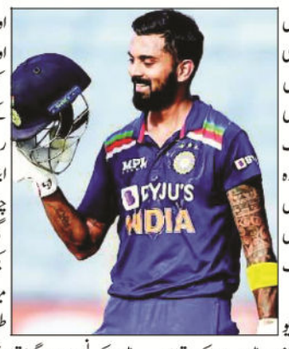

کولمبو (ایجنسیاں)

ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز لوکیش راہل کے لیے سب سے بڑا چیلنج ران کی چوٹ کی وجہ سے تقریباً چار ماہ تک باہر رہنے کے بعد بحالی کے عمل کے دوران ذہنی رکاوٹوں پر قابو پانا تھا۔راہل انڈین پریمیئر لیگ کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے جس کے لیے بعد میں انہیں لندن میں سرجری کرانی پڑی۔اس کے بعد 31 سالہ بلے باز کو بنگلورو کی نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) میں بحالی کا عمل ہوا اور اب وہ ایشیا کپ کھیل رہے ہیں۔تاہم معمولی انجری کے باعث وہ سری لنکا میں جاری ٹورنامنٹ کے پہلے دو میچز نہیں کھیل سکے تھے۔تاہم راہل کا 4 ستمبر کو دوبارہ جائزہ لیا گیا اور انہیں پاکستان کے خلاف میچ کے لیے کینڈی میں ہندوستانی ٹیم میں شامل ہونے کی اجازت دے دی گئی۔اتوار کو بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی طرف سے پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں راہل نے کہا کہ کبھی کبھی آپ ذہنی جنگ بھی لڑتے ہیں، جہاں آپ ہمیشہ سوچتے ہیں کہ شاید مجھے تکلیف ہورہی ہے اور جب آپ اس ذہنیت میں ہوتے ہیں تو آپ کسی اور چیزوں پر توجہ نہیں دے سکتے۔انہوں نے کہا کہ لہٰذا سب سے بڑا چیلنج چیزوں سے وابستہ اس خوف اور درد پر قابو پانا ہے۔راہل نے کہا کہ وکٹ کیپنگ کے لیے ران میں کافی مضبوطی کی ضرورت ہوتی ہے اور بحالی کے عمل سے گزرتے وقت ان کے ذہن میں سب سے بڑا سوال یہ تھا کہ اتنی بڑی سرجری کے بعد وہ دوبارہ یہ کردار ادا کرنے کے لیے خود کو کیسے قائل کریں گے۔انہوں نے کہا کہ بڑی بات یہ تھی کہ میں اپنے جسم میں پر اعتماد محسوس کروں اور ایسی حرکتوں میں درد سے پاک رہوں جس کے لیے بہت زیادہ طاقت درکار ہوتی ہے۔خاص طور پر میں جانتا تھا کہ واپس آنے کے بعد مجھے وکٹ کیپنگ بھی کرنی پڑے گی۔

راہل نے کہا کہ اور یہ فزیو کے لیے سب سے بڑی پریشانیوں میں سے ایک تھا اور میرے لیے میرے ذہن میں ایک بڑا سوالیہ نشان تھا کہ میرے لیے ران کی چوٹ سے واپسی کا سب سے بڑا چیلنج وکٹ کیپنگ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ جب آپ وکٹ کیپنگ کرتے ہیں تو آپ کو ہر گیند پر جھک کر بیٹھنا پڑتا ہے، لہٰذا آپ کو اپنی ران میں بہت زیادہ طاقت کی ضرورت ہے۔یہ ضروری ہے کہ آپ کا جسم آپ کا ساتھ دے اور آپ درد سے پاک رہیں۔ راہل نے ان فزیوز کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مشکل وقت میں ان کی رہنمائی کی اور ایک بار جب آپ اس سے گزر جاتے ہیں (درد سے آزاد ہوجاتے ہیں)، یہ تب ہی ہوسکتا ہے جب آپ قدم بہ قدم چلیں اور جیسا کہ میں نے کہا، میں این سی اے میں کچھ بہت اچھے فزیوز اور ٹرینرز کی رہنمائی میں تھا۔اس نے میری رہنمائی کی اور جانتا تھا کہ کب دھکیلنا ہے اور کب پیچھے ہٹنا ہے۔کرکٹر کا کہنا تھا کہ وہ بغیر کسی پریشانی کے گیند کے بعد آرام سے دوڑ رہے تھے لیکن انجری ہوئی اور ابتدائی طور پر ران کا خیال تھا کہ یہ چند ہفتوں میں ٹھیک ہوجائے گی۔انہوں نے کہا کہ میں گیند کو پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا اور میرا پیر زخمی ہوگیا۔ مجھے بری طرح چوٹ لگی تھی اور میری ران میں ایک نس پھٹ گیا تھا۔تو جب یہ ہوا، یقیناً میں، میری فیملی، فرنچائز، ٹیم، سبھی دعا کررہے تھے کہ یہ کوئی بڑی چوٹ نہ ہو، یہ معمولی تناؤ ت

لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Monday 11 September 2023

UTTAR PRADESH
E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

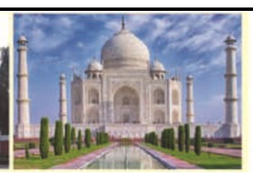

اترپردیش

راشٹریہ علماء کونسل نے انوکھے انداز میں کیا احتجاج

اعظم گڑھ (عبدالرحیم شیخ)

اعظم گڑھ سے بنارس قومی شاہراہ پر واقع کوئلہ بازار سے سرسال ہنگراوا ں سڑک کئی سالوں سے بری طرح سے خراب ہو گئی تھی ۔اِس سڑک کی سرحدیں دو پارلیمانی حلقوں اعظم گڑھ صدر، لال گنج سے جڑتی ہیں ۔صدر سیٹ سے کلا کار بھاجپا سے دینش لال یادو عرف نر ؔوا، لال گنج سے سنگیتا آزاد ہیں ۔حلقہ کی عوام ان دونوں عوامی نمائندوں سے بار ہا کہ کر ہار گئے لیکن کام کے نام پر کچھ نہیں ہوا۔تھک ہار کر حلقہ کی عوام نے آج راشٹریہ علماءکونسل کے ضلع جنرل سکریٹری حاجی مطیع اللہ کی صدارت میں انوکھے انداز میں سڑک پر جمع پانی میں جال ڈال کر مچھلی پکڑنے کا کام کیا۔

جبکہ اسی راستے سے ہزاروں گاؤں کے لوگ روز آمد و رفت کرتے ہیں کتنے لوگ تو زخمی بھی ہوئے۔اِس طرح احتجاج اس لئے کیا گیا تاکہ انتظامیہ اِس کی نوٹس لے اور جلد از جلد اِس مخدوش صورتحال والی سڑک کو بنایا جائے تاکہ یہ لگے کہ یہ سڑک ہے نہ کہ تالاب ۔راشٹریہ علماء کونسل کے کارکنان نے انتظامیہ کو انتباہ کیا ہے کہ اگر وقت رہتے اِس سڑک کو نہ بنوایا گیا تو ہم لوگ بڑے احتجاج کرنے کے لئے مجبور ہوں گے۔جس کی ساری زمہ داری انتظامیہ کی ہوگی۔

اِس موقع پر ابصار احمد، مرزا تابش بیگ، مرزا ذیشان، مرزا سرفراز بیگ، مرزا معظّم بیگ سمیت بڑی تعداد میں راشٹریہ علماء کونسل کے کارکنان کے ساتھ علاقے کی عوام بھی موجود تھی۔

لوٹ کی واردات کا تیتروں پولس نے کیا انکشاف

گنگوہ۔ 10 ستمبر: تیتروں پولس نے گرا ہک سیوا کیندر پر کام کرنے والے لڑکے سے سرشام ہوئی لوٹ کی واردات میں شامل لٹیروں کو گرفتار کرتے تیتروں تھانہ کے کولا کھیڑی کا اجئے انمول گرا ہک سیوا کیندر سے لوٹ رہا تھا تو بدمعاشوں نے ہتھیاروں کی زد میں لے کر اس کی آنکھوں میں مرچ ڈال کر اس کے پاس سے نقدی سے بھرا تھیلا لوٹ لیا تھا۔اس کے شور مچانے پر گاؤں والوں نے تین بدمعاشوں کو پکڑ کر ان کی پٹائی کر انہیں پولس کے حوالے کر دیا تھا۔پولس نے پکڑے گئے بدمعاشوں سے پوچھ گچھ کی تو ان بدمعاشوں شوبھم ساکن کھندراولی، منگل سنگھ اور پنٹو ساکنان بلند شہر نے اپنے دو ساتھیوں کے نام شوچرن ساکن خانپور افغان اور نتن ساکن ریڈی ملکپور بتاتے ہوئے ان کے اس لوٹ میں شامل ہونے کی بات کہی۔جس کے بعد شوچرن کو گرفتار کر اس سے پولس نے سختی سے پوچھ گچھ کی تو اس نے بتایا کہ اس کے اوپر بہت قرض ہو گیا تھا اس لئے اس نے اپنی دکان کے سامنے انمول گرا ہک سیوا کیندر پر کام کرنے والے نوجوان اجئے ساکن کولا کھیڑی کو لوٹنے کا منصوبہ بنایا، جس میں اس نے چار ساتھیوں کو شامل کیا۔تیتروں پولس نے ان بدمعاشوں کے پاس سے لوٹی گئی رقم اور غیر قانونی اسلحہ کے علاوہ ایک بغیر نمبر کی بائک بھی برامد کی ہے۔بدمعاشوں کو پکڑنے والی ٹیم میں انچارج انسپکٹر پرمود کمار، ایس ائی اشوک کمار، پولس اہلکار نیرج کمار، دیوگو تم خاتون پولس اہلکار گڈن شامل رہے۔

فتح پور: شان وشوکت کے ساتھ نکالا گیا جنم اشٹمی کا جلوس

فتح پور، بارہ بنکی (محمد نسیم ندوی) جنم اشٹمی کا جلوس آج یہاں پوری شان وشوکت کے ساتھ نکالا گیا اس موقع پر نگر پنچایت چیرمین ارشاد احمد قمر متعلقہ کمیٹی کی خصوصی دعوت پر جلوس میں شریک ہوکر باہمی اتحاد اور بھائی چارگی کا عملی نمونہ پیش کیا، موسم کی خرابی اور بارش کے باوجود جلوس میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اس موقع پر امن وامان برقرار رکھنے کی غرض سے انتظامیہ پوری طرح مستعد نظر آئی جلوس میں چیر مین کے ہمراہ نگر پنچایت ممبران محمد اقبال ،رام اوتار، سابق خلیق احمد پپو، نگر پنچایت صفائی نائک ،آفتاب احمد ،سوربھ شوشی، انکت جوشی، فیض حمزہ خاں، محمد عارف خاں، علیم شیخ ، پپو جوشی ،سرویش کمار جوشی وغیرہ موجود تھے ۔قابل ذکر ہے کہ موصوف نو منتخب چیرمین اپنے والد مولانا سراج احمد قمرؒ جو کہ اپنے وقت کے ہندو مسلم اتحاد اور باہمی اخوت ومحبت کے معروف علمبردار تھے انہیں کے نقش قدم پر اپنے فرائض منصبی انجام دے رہے ہیں۔

پریاگ راج: ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے اسپتال کا کیا معائنہ

پریاگ راج : 10 ستمبر (پی این ایس) نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے اتوار کو بھگوت پور بلاک کے 100 بستروں والے سردار بلبھ بھائی پٹیل اسپتال کا معائنہ کیا۔انہوں نے انتظامات کا جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ 10 دن کے اندر کوتاہیوں کو دور کرتے ہوئے مریضوں کی بھرتی کو یقینی بنائیں، جو بھی ضرورت ہوگی دستیاب کرائی جائے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے بھگوت پور میں نو تعمیر شدہ 100 بستروں کے اسپتال کا معائنہ کیا۔اس دوران انہیں بتایا گیا کہ گرمی اور پانی کے اخراج کے مسئلے کے باعث مریضوں کو اسپتال میں داخل نہیں کیا جا رہا، جب کہ او پی ڈی چل رہی ہے۔ او پی ڈی میں روزانہ 100 کے قریب مریض آ رہے ہیں۔ ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ بے ضابطگیوں کو دور کیا جائے اور 10 دن کے اندر مریضوں کی بھرتی کے انتظامات کیے جائیں۔ جو بھی دقت ہے اسے حل کیا جائے گا۔اس بات کا مکمل خیال رکھا جائے کہ مریضوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سی ایم او ڈاکٹر آشو پانڈے نے بتایا کہ اسپتال میں 16 ڈاکٹر تعینات ہیں، جن میں ماہر ڈاکٹر جیسے فزیشن، آئی، آرتھو پیڈکس، پیڈیاٹرکس، گائنا کالوجسٹ وغیرہ تعینات ہیں۔ پیرامیڈیکل اسٹاف کی تعداد 15 ہے۔ یہاں 100 بستر ہیں اور تمام بیڈوں پر آکسیجن کا انتظام ہے۔ ایکسرے اور پیتھالوجی کی بھی سہولیات موجود ہیں۔ پانی بھر جانے کی وجہ سے مریضوں کو بھرتی نہیں کیا جا رہا۔ سیلنگ کا کام جاری ہے۔ مریضوں کو 2 اکتوبر تک اسپتال میں داخل کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ وبائی امراض کا پھیلاؤ بڑھ رہا ہے م، ڈینگو وائرس کے مریض بھی بڑھ رہے ہیں، اس کے پیش نظر ہسپتال 2 اکتوبر تک نہیں 10 دن میں تیار کریں۔ ہسپتال میں اسٹاف کی جو بھی کمی ہے اور جو بھی مسائل ہیں ان کو حل کیا جائے گا۔

آل انڈیا مسلم جماعت کی میٹنگ میں علماء نے جاری کیا مسلم ایجنڈا

بریلی: آج اتر پردیش کے شہر بریلی میں واقع مشہور درگاہ اعلی حضرت کے تین روزہ عرس رضوی کے موقع پر علماء نے مسلمانوں کے مسائل پر "مسلم ایجنڈا" جاری کیا جس میں ملک بھر کے سماجی، مذہبی و دیگر دانشور حضرات نے شرکت کی آج عرس اعلی حضرت کے پہلے دن "اسلامک ریسرچ سینٹر" میں علمائے کرام کا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا مفتی شہاب الدین رضوی بریلوی نے کی، ملک کی مختلف ریاستوں کے علمائے کرام نے اس اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے مسلمانوں کے مسائل کے حل کے لئے غور وخوص کیا دہشت گردی کے مسئلے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ساتھ ہی مسلمانوں، حکومتوں اور مختلف سیاسی جماعتوں کے اقدامات کا جائزہ لے کر ایک "مسلم ایجنڈا" بھی تیار کیا گیا۔مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے پریس کانفرنس میں "مسلم ایجنڈا" جاری کرتے ہوئے مسلمانوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ تعلیم، کاروبار اور خاندان پر توجہ دیں اور معاشرے میں پھیلنے والی برائیوں کو روکنے کے لیے ٹرپل ٹی یعنی تعلیم، تجارت اور تربیت کے فارمولے پر کام کریں یہی کامیابی کا واحد راستہ ہے لڑکیوں کے لیے الگ اسکول اور کالج کھولیں، اس وقت ہندوستان کی سیاست بہت خراب ہو چکی ہے، اس لیے اس میں زیادہ حصہ نہ لے کر سیاست سے دور رہیں ورنہ مستقبل میں آپ کو بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا مولانا نے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کو تخت الفاظ میں کہا کہ مسلمان ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں لیکن ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت پھیلانے کی سیاست کو برداشت نہیں کیا جا سکتا اور ہم ناانصافی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ظلم و زیادتی کا سلسلہ لمبے عرصے تک جاری نہیں رہتا، حکومتوں اور سیاسی جماعتوں کو اس پر سنجیدگی سے کام کرنا ہوگا اور مسلمانوں کے ساتھ اپنے رویے کو بدلنا ہوگا مرکزی مودی حکومت نے 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' اور 'صوفی نظریۂ' کا نعرہ دیا تھا، لیکن یہ دونوں نعرے کھوکھلے ثابت ہوئے، نہ تو مسلمانوں کو ساتھ لیا گیا اور نہ ہی صوفی نظریہ کے فروغ کے لیے کام کیا دوسری طرف، کانگریس نے مرکزی حکومت میں اپنے دور میں بنیاد پرست نظریہ کو بڑھایا، سماج وادی پارٹی نے اتر پردیش میں ایسا ہی کیا وزیر اعظم کے اپنے لوگوں نے وزیر اعظم کے ان دعوؤں کی دھجیاں اڑا دی ہیں اتراکھنڈ کی دھامی حکومت نے دو درجن سے زائد صوفیوں کے مزارات کو مسمار کر دیا ہے مولانا نے حکومت اور سیاسی جماعتوں کو خبردار کیا کہ سال ۲۰۲۴ کی لوک سبھا میں "پیغمبر اسلام بل" پاس کرایا جائے "اسے پارلیمنٹ میں پاس کر کے قانون بنایا جائے، تاکہ کوئی شخص پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی شانِ کریمی میں توہین نہ کر سکے ۲۰۲۴ کے لوک سبھا انتخابات میں مسلمان صرف ان پارٹیوں کو ووٹ دیں گے جو اس بل کو پاس کرنے پر راضی ہونگے ※ امت مسلمہ کے لیے ہدایات ※ ا۔گزشتہ سالوں کے مقابلے میں ۲۰۲۰۔۲۰۲۱ میں مسلمانوں کی تعلیم کی شرح میں کچھ حد تک اضافہ ہوا ہے، اب مسلمانوں میں سے غریب ترین لوگ بھی اپنے بچوں کو انگلش میڈیم اسکولوں میں بھیجنے کی خواہش رکھتے ہیں، لیکن یہ پیش رفت بہت آرام دہ ہے۔(اطمینان نہیں ہے، اس لیے مزید کوششیں جاری رکھی جائیں ۲۔غریبوں اور کمزوروں کے بچوں کے اسکول کی فیس کے اخراجات امیر مسلمانوں کو برداشت کرنے چاہئیں، تاکہ غریب بچے تعلیم حاصل کر کے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں ۳۔ مدارس اور مساجد میں چلنے والے دینی مدارس میں عربی، اردو کے ساتھ ساتھ ہندی اور انگریزی اور کمپیوٹر کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ ۴۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی زمین اور جائیداد میں لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کو بھی حصہ دیں ۵۔" زکوٰۃ" کا اجتماعی نظام قائم کیا جائے،" صاحب نصاب (اسلامی نقطہ نظر سے دولت مند) مسلمان اپنی "زکوٰۃ" ایک جگہ جمع کریں، تاکہ اس کے ذریعے غریبوں، مسکینوں، یتیموں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کی جا سکے ۶۔ مسلمانوں کو قانون کے دائرے میں رہنا چاہیے اور کسی بھی معاملے میں قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہیے اور اگر کوئی مسئلہ نظر آئے تو اعلیٰ حکام سے شکایت کریں ۷۔ ہر مسلمان کو اپنا آدھار کارڈ اور ووٹر کارڈ سمجھداری سے بنوانا چاہیے۔ ملک کی ترقی کے لیے ۲۰۲۴ کے لوک سبھا انتخابات میں اپنے ووٹ کا دانشمندی سے استعمال کریں۔ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کو ہدایات ا۔ ہم ملک کی سالمیت یعنی ملک کی یکجہتی اور سالمیت پر کام کرنے والی حکومتوں یا دیگر تنظیموں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ۲۔ ریاستی حکومتوں کی طرف سے اقلیتوں کی بہتری کے لیے بہت سی اسکیمیں بنائی گئی ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کو ان اسکیموں سے کوئی فائدہ نہیں ملا اس طرز عمل کو بدلنا چاہیے۔ ۳۔ بے گناہ علماء اور مسلم نوجوانوں کی گرفتاریوں پر روک لگائی جائے، اس سے مسلمانوں میں عدم تحفظ کا احساس پھیل رہا ہے اور دنیا میں ہندوستان کی شبیہ خراب ہو رہی ہے ۴۔ مسلمانوں کو لو جہاد، موب لنچنگ، تبدیلی مذہب، دہشت گردی کی فنڈنگ' اور دہشت گردی کے نام پر ڈرایا اور ہراساں کیا جا رہا ہے، اسے فوری طور پر روکا جائے ۵۔ کچھ بنیاد پرست تنظیمیں دیہی علاقوں کی کمزور مسلم لڑکیوں کو ڈرا دھمکا کر اور لالچی خواب دکھا کر شادی کی مہم چلا رہی ہیں جس کی وجہ سے ہندو مسلم فرقہ وارانہ ہم آہنگی خطرے میں پڑ سکتی ہے "سب کا ساتھ۔سب کا وکاس" کا نعرہ دینے والی حکومتوں میں صرف ایک مخصوص طبقہ کو نمائندگی دی گئی ہے جو کہ کُل مسلم آبادی کے چند فیصد لوگ ہی نمائندہ بنائے گئے ہیں جنکی اپنی کوئی حقیقت نہیں جبکہ ملک میں سنّی صوفی مسلمانوں کی اکثریت ہے لیکن انہیں کوئی نمائندگی نہیں دی جاتی۔ مرکز یا ریاست میں بھی نمائندگی نہیں دی گئی۔ آخر کب تک اس بڑی کمیونٹی کو نظر انداز کیا جائے گا؟ ۷۔ آئین نے اقلیتوں کو اجازت دی ہے کہ وہ اپنے ادارے قائم کریں اور اپنے اختیار سے چلائیں، ایسی صورت حال میں حکومت کو مداخلت کرنے کی ضرورت نہیں، جہاں حکومت فنڈنگ فراہم کرتی ہے، وہاں اس کے حقوق ہیں، ورنہ دیگر اسلامی اداروں میں نہیں ۱۹۹۱ کے سالانہ ایکٹ قانون میں کہا گیا تھا کہ ایودھیا کے علاوہ جو مذہبی مقامات ۱۵ اگست ۱۹۴۷ کو موجود تھے، وہ اپنی اصل حیثیت میں ہی رہیں گے، اس میں کوئی تبدیلی یا چھیڑ چھاڑ نہیں کی جائے گی، اور ان مذہبی مقامات سے متعلق معاملات میں عدالت کی طرف سے سماعت نہیں کی جائے گی مگر یہ قانون مسلم عبادت گاہوں کے بارے میں نافذ نہیں ہو سکا یہی سبب ہے کہ بنارس کی گیانواپی مسجد، متھرا کی عیدگاہ مسجد، بدایوں کی جامع مسجد، قوۃ الاسلام مسجد دہلی، تاج محل آگرہ، قطب مینار دہلی، اور عیدگاہ کرناٹک وغیرہ کے مقدمات عدالت میں زیر التوا ہیں، جس کی وجہ سے عدالتوں میں یہ مقدمہ چل رہا ہے۔ پورے ملک کا ماحول خراب ہو رہا ہے۔ مرکزی حکومت کے سربراہ نریندر مودی کو توجہ دینی چاہیے۔ ۹۔ مسلمان پیغمبر اسلام کی شان میں ذرہ برابر بھی گستاخی برداشت نہیں کر سکتے، اس سلسلے میں مرکزی حکومت کو پارلیمنٹ میں" پیغمبر اسلام بل" کے نام سے ایک قانون لانا چاہیے، اس قانون کے ذریعے ایسے لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے جو پیغمبر اسلام کے بارے میں شرارت کرتے ہیں۔ دیگر سیاسی جماعتوں کو بھی سال ۲۰۲۴ کے لوک سبھا انتخابات سے قبل مسلمانوں سے مذکورہ قانون کا وعدہ کرنا چاہیے ۱۰۔ یکساں سول کوڈ مسلمانوں کے لیے کسی بھی حالت میں قابل قبول نہیں، یہ شریعت کے منافی ہے۔ اس قانون کی ہر سطح پر مخالفت کی جائے گی۔ سیاسی جماعتوں کو ہدایات: ۱۔ سیاسی جماعتیں مسلمانوں کو اُنکے ووٹ حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں جب انہیں ان کی ضرورت ہوتی ہے لیکن حکومت بنانے کے بعد مسلمانوں کو بھول جاتی ہیں، اس لیے انہیں اپنے کام کرنے کے طریقے بدلنے ہوں گے۔ ۲۔ مسلمان کسی سیاسی پارٹی کے غلام نہیں ہیں، سیاسی پارٹیاں اور ان کے لیڈر مسلمانوں کو بندھوا مزدور نہ سمجھیں۔ ۳۔ جو جماعت مسلمانوں کے لیے کام کرے گی، مسلمانوں کے مسائل اور ان کے حقوق پر توجہ دے گی، مسلمان اس کے ساتھ کھڑے ہوں گے اس اجلاس میں بنیادی طور پر جن علمائے کرام نے شرکت کی ان میں آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی جنرل سکریٹری حافظ نور احمد ازہری ، خلیفہ مفتی اعظم ہند صوفی عبدالرحمن قادری چھتیس گڑھ، صوفی پیر محمد حنیف چشتی، مولانا مظہر امام بگال، مولانا عبدالسلام رضوی کرناٹک، مولانا رضوان الحق تمل ناڈو، مفتی شاکر القادری راجستھان، مفتی فاروق عالم رضوی پنجاب، قاری عبدالرحمن ضیاء ممبئی، ڈاکٹر سید اشرف قادری اتراکھنڈ، انجینئر شجاعت علی قادری (ایم ایس او) مولانا فاروق برکاتی دہلی، مولانا نذیر احمد جموں کشمیر، مولانا پھول محمد نعمت رضوی بہار، قاری فاروق اشرفی۔ جھارکھنڈ، مفتی سلطان رضا بہرائچ، مولانا اعظم حشمتی لکھنؤ، حاجی ناظم بیگ بریلی، مفتی سبحان رضا بہرائچ، مولانا مجاہد حسین، مولانا اشرف ہلالی وغیرہ موجود تھے۔

NATIONAL

بی جے پی کی حکومت آئی تو بہت مشکل ہوگی: پرینکا گاندھی

جے پور، 10 ستمبر: کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے راجستھان کے ٹونک میں 1000 گرامین اندرا رسوئی کا آغاز کرتے ہوئے ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ پرینکا گاندھی نے انتخابی ریاست راجستھان میں اپنی مہم کا آغاز کرتے ہوئے، بی جے پی پر سخت حملہ کیا اور کانگریس حکومت کے عوام دوست پروگراموں کا ذکر کیا۔ پرینکا نے کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں ان کے امیر دوستوں کی خوب عزت ہوتی ہے، کانگریس کی حکومت میں عوام کی عزت ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ لوگوں کے حقوق پر عمل ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے پنشن چھین لی اور مہنگائی میں اضافہ اور بے روزگاری میں اضافہ کر دیا۔ کانگریس حکومت میں پرانی پنشن واپس آئی، مہنگائی سے راحت، روزگار اور صحت کی ضمانت دی گئی۔ پرینکا گاندھی نے راجستھان کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس کو ووٹ دیں جو عوام کو پہلے رکھتا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے لوگوں کو سے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر ریاست میں بی جے پی کی حکومت آتی ہے تو گہلوت حکومت کی طرف سے دی گئی تمام عوامی فلاحی اسکیموں کو بی جے پی حکومت کے ذریعہ روک دیا جائے گا۔اس لیے آپ کو سوچ سمجھ کر ووٹ دینا چاہیے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ جس طرح کانگریس حکومت نے راجستھان میں 5 سال حکومت کی، آپ کو اسی طرح کی حکومت واپس لانی ہوگی۔ جس سے عام لوگوں کو ریلیف ملتا ہے۔ اس سے پہلے پرینکا گاندھی نے راجستھانی میں اپنی تقریر شروع کی۔ پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر کچھ منتخب صنعت کاروں کو ریلیف دینے کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ جس پی ایم مودی جب غیر ملکی دورے پر جاتے ہیں تو انہیں ان ممالک کے منتخب صنعت کاروں سے کام مل جاتا ہے۔انہوں نے کہا مودی جی خود کو مٹی کا بیٹا کہتے تھے اور آج وہ کروڑوں کے قافلے میں چل رہے ہیں۔ راجستھان کے ٹونک ضلع کے نیوائی اسمبلی حلقہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے مرکز کی مودی حکومت اور پی ایم پر سیاسی الزامات لگائے۔ پرینکا نے کہا کہ اقتدار میں آتے ہی لوگ بھول جاتے ہیں کہ انہیں کون اقتدار میں لایا؟ عام لوگوں کو مہنگائی سے نجات دلانے کے لیے راجستھان حکومت ریلیف کیمپوں کا انعقاد کر رہی ہے۔ خواتین کو بھی موبائل فون مل رہے ہیں۔ حکومت جو کچھ دے رہی ہے وہ ان کا حق ہے۔

پرینکا گاندھی نے کہا۔ آج مہنگائی اپنے عروج پر ہے۔ گیس سلنڈر کی قیمت 1000 روپے ہے، غریب کیسے خریدے گا؟ مرکزی حکومت سے پوچھا جائے کہ اتنی مہنگائی کیوں ہے؟ راجستھان حکومت عوام کو جو کچھ دے رہی ہے وہ عوام کا حق ہے۔ آج میری ملاقات ایک لڑکی سے ہوئی جس کے ہاتھ میں موبائل تھا۔ اس نے کہا کہ گہلوت حکومت نے مجھے یہ موبائل دیا ہے۔ راجستھان حکومت موبائل فون اور دیگر بہت سی چیزیں دے رہی ہے، راجستھان حکومت آپ کو جو بھی دے رہی ہے وہ آپ کا حق ہے۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے سی ایم اشوک گہلوت نے کہا کہ راجستھان حکومت نے ہر شعبے میں فیصلے لینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ بجٹ میں جتنے بھی اعلانات کیے گئے تھے ان پر عمل ہو گیا ہے۔ اس بار ماحول ایسا بن گیا ہے کہ لگتا ہے حکومت خود کو دہرائے گی۔ سی ایم نے کہا کہ منریگا نے پی ایم کو بولنے سے روک دیا۔ ہم نے یو پی اے حکومت کے بنائے ہوئے قوانین کی طرز پر حقوق پر مبنی دور شروع کیا ہے۔ سماجی تحفظ کے حق کے قانون کے لیے کام کیا۔ اب مرکزی حکومت کو بھی یہ قانون بنانا چاہئے اور پرینکا گاندھی کو اس کی وکالت کرنی چاہئے۔ سی ایم نے کہا، میں پی ایم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ گاندھی خاندان سے کیوں ڈرتے ہیں؟ بار بار گاندھی خاندان کا نام لینے کی کیا ضرورت ہے؟ گاندھی خاندان نے ملک کے لیے قربانیاں دی ہیں۔

گھوسی ضمنی الیکشن نے سال 2024 کے جیت کا راستہ کھول دیا: اتل انجان

مئو: مارکسی کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے جنرل سکریٹری اتل کمار انجان نے کہ اکہ اس الیکشن میں بی جے پی کی سرکاری مشنری، فرقہ واریت، ذات پات کی صف بندی اور اتحاد سبھی مورچوں کو شکست دیتے ہوئے عوام نے جیت حاصل کر کے ایک نئی چھلانگ لگائی ہے۔ اسمبلی ضمنی انتخابات کے نتائج لوک سبھا کے 2024 کے جیت کے لئے انڈیا اتحاد کا راستہ کھول دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی معاشی، سماج، سیاسی اور سرکاری کی تنگ نظری، فرقہ وارانہ چالیں اور پونجی واد کو بڑھاوا دے کر پبلک پراپرٹی کی لوٹ کی پالیسیوں کے خلاف عوام نے ووٹ کر کے انہیں شکست سے دوچار کیا ہے۔ ملک کے سات ریاستوں میں ہوئے ضمنی الیکشن میں انڈیا اتحاد نے جیت درج کی ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ عوام نے 120 لوک سبھا سیٹوں پر عوام نے بی جے پی کے تئیں اپنا اعتماد واپس لے لیا ہے۔

اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں اسی دوران ہوئے ضلع پنچایت کی سات سیٹوں پر بی جے پی اور اس کے اتحاد کی ہار ہوئی ہے۔ اتر پردیش میں بھی بی جے پی کی تفریقانہ پالیسیوں کے خلاف انڈیا اتحاد میں شامل سماج وادی پارٹی (ایس پی) امیدوار سدھا کر سنگھ کی جیت نے ثابت کر دیا ہے کہ آنے والے لوک سبھا الیکشن میں سماج وادی پارٹی، کانگریس پارٹی، مارکسی کمیونسٹ پارٹی، آر ایل ڈی اتحاد پارلیمانی انتخاب میں مزید کردار ادا کرے گا اور عوام کا تعاون حاصل ہوگا۔

مراکش زلزلہ میں شہید ہونے والوں کیلئے سعید نوری نے کیا دعائیہ محفل کا انعقاد

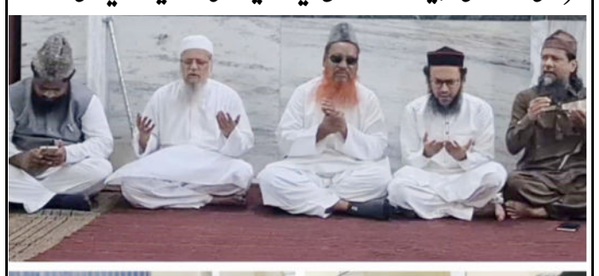

بریلی، 10 ستمبر: بروز اتوار کو عرس اعلیٰ حضرت کے مبارک موقع پر نوری مہمان خانہ سوداگران بریلی شریف میں ایک خاص دعائیہ محفل کا اہتمام ہوا جس میں مراکش زلزلہ میں شہید اور زخمی کے لئے دعاء کی گئی محفل میں اپنے خطاب میں امان ملت حضرت علامہ امان اللہ نوری صاحب ممبئی نے کہا 7 ستمر جمعرات کی رات وہاں کے مقامی وقت کے مطابق 11:11 منٹ پر لوگ اپنے گھروں میں نیند کی آغوش میں تھے اچانک زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہوئے مکانات گر گئے لوگ مکانوں میں دبکر شہید ہو گئے امیدوں کے آشیانے اجڑ گئے بچے اپنی ماؤں سے دور ہو گئے گھر کا گھر خاندان کا خاندان اجڑ گیا دو ہزار سے زیادہ لوگ شہید ہو گئے سینکڑوں زخمی ہیں عالمی خبروں کے مطابق ابھی بھی ملبے سے لاشوں کا نکلنا ہے جاری ہے، حکومتی حفاظتی دستے متاثرین کی مدد میں مصروف ہیں، اس پہلے بھی مراکش میں 1960، 2004 میں زلزلے آئے تھے ہزاروں جانیں گئیں تھیں، آج پھر مراکش کے لوگ زلزلہ کی وجہ پریشان ہیں، بے یارو مددگار ہیں عرس رضوی شریف کی برکتوں سے اللہ پاک مراکش کے لوگوں کی غیبی مدد فرمائے، اس محفل کے صدر اسیر مفتی اعظم ہند حضرت الحاج سعید نوری صاحب حالات کے پیش نظر بے چین و بے قرار ہیں انہوں لوگوں سے اپیل کیا ہے کہ مراکش زلزلہ متاثرین کے لئے خاص دعاء کا اہتمام کریں، حضرت مولانا شرجیل رضا حضرت مولانا غلام احمد رضا شریفی مولانا محمد عمران مصطفوی، مولانا محمد ارتضی کمال رفاقتی اشرفی، کے علاوہ رضا اکیڈمی کے عہدیدران زمہ داران اور عرس رضوی میں تشریف لائے متعدد مہمانان اعلی حضرت موجود تھے۔

برطانوی وزیر اعظم رشی سنک نے کیا اکشر دھام مندر کا دورہ

نئی دہلی: جی۔20 سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے آئے برطانوی وزیر اعظم رشی سنک نے سخت سیکورٹی کے درمیان اتوار کی صبح یہاں کے مشہور اکشر ندھام مندر کا درشن کیا۔ برطانوی وزیر اعظم کے ساتھ ان کی اہلیہ محترمہ اکشتا مورتی بھی تھیں۔ مندر پہنچنے پر وہاں کے پجاریوں نے ان کا استقبال کیا۔ سنک جوڑے نے مندر میں بھگوان سوامی نارائن کی پوجا بھی کی۔ برطانوی وزیر اعظم صبح وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر سربراہان مملکت اور حکومت کے ساتھ راج گھاٹ گئے تھے اور وہاں عدم تشدد کے سب سے بڑے پیامبر بابائے قوم مہاتما گاندھی کی سمادھی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد مسٹر سنک اپنی اہلیہ کے ساتھ اکشر دھام مندر پہنچے۔ مسٹر سنک جمعہ کی دوپہر نئی دہلی پہنچے تھے۔ پہلے دن، انہوں نے یہاں وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ دو طرفہ ملاقات کی۔ انہوں نے ہفتہ کو یہاں بھارت منڈپم میں جی 20 سربراہی اجلاس میں شرکت کی اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی طرف سے دیئے گئے عشائیے میں بھی شرکت کی۔

جی۔20 سربراہی اجلاس: دہلی کے باشندگان میں جوش وخروش

نئی دہلی: دہلی میں جی۔20 سربراہی اجلاس جاری ہے اور یہاں کے لوگوں میں بھی اس کے لے کر کافی جوش و خروش نظر آ رہا ہے۔ اس دوران بازاروں کو بھی سجایا گیا ہے اور غیر ملکی مہمانوں کے استقبال کی پوری تیاری کی گئی ہے۔ پرانی دہلی میں جامع مسجد کا علاقہ روشنی میں نہایا ہوا ہے اور یہاں جشن کا سا ماحول ہے۔ معروف صحافی رویش کمار نے اپنی رپورٹ میں پرانی دہلی کی جی۔20 کی تیاریوں کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا "یہاں کی بازار کمیٹی نے اپنی طرف سے بازار کو کافی سجا دیا ہے تاکہ وہ بھی جی۔20 کے استقبال میں کسی سے پیچھے نظر نہ آئیں۔ مہمان جب ادھر آ جائیں تو انہیں لگے کہ یہ علاقہ بھی روشن ہے۔ مٹیا مارکٹ ایسوسی ایشن نے جامع مسجد کے سامنے سے لے کر ایک کلومیٹر تک لائٹنگ کرا دی ہے۔ کارپٹ اور گملے وغیرہ بھی لگا دئے گئے ہیں۔ خود سے ہی گڑھوں کو بھر دیا گیا ہے تاکہ غیر ملکی مہمانوں کی شان میں کوئی کمی نہ رہ جائے۔"

رپورٹ میں مزید کہا گیا "کچھ میڈیا رپورٹوں کے مطابق دہلی کے کئی بازاروں کی کمیٹیاں چاہتی تھی کہ بازار بند نہ ہوں تاکہ وہ بھی اپنی سجاوٹ سے مہمانوں کو مائل کریں اور اپنی صلاحیات کا مظاہرہ بھی۔ فی الحال اس علاقہ میں عوام جی۔20 منا رہے ہیں۔"

دریں اثنا، سروجنی مارکٹ کے دکانداروں میں بھی جوش وخروش نظر آ رہا ہے۔ دکانداروں نے مہمانوں کو دیکھتے ہوئے کافی تیاریاں کی ہیں، تاکہ جب وہ اپنے ملک واپس جائیں تو انہیں ہ

شاہ مینا شاہ کا عرس جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

لکھنؤ: 10 ستمبر: قطب اور شہنشاہِ اودھ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ مینائؒ لکھنوی کا 561 واں قدیمی سالانہ عرس کے تیسرے دن کثیر تعداد میں سلسلۂ مینائی سے وابستہ عقیدت مندوں کی موجودگی میں جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس عرس مبارک کے موقع پر وادی کے گوشہ وکنا ہے ہزاروں کی تعداد میں میں عقیدت مند اس ولی بزرگ کے آستانہ عالیہ پر حاضر ہوجایا کرتے ہیں اور اپنے اپنے حاجات کی روائی کے لئے دعائیں مانگا کرتے ہیں۔ وقت مقررہ صبح 9 بجے مزار شریف پر قل شریف شاہ مینا کا ہوا۔ مزار شریف پر دن بھر قرآن خوانی گل پوشی کا سلسلہ جاری رہا۔ عرس کے موقع پر درگاہ کے سجادہ نشین ومتولی پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی نے عقیدت مندوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ والے کسی مخصوص مذہب یا علاقہ کے لیے مخصوص نہیں رہتے بلکہ وہ بغیر مذاہب ملت انسانیت کو فیض پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بزرگوں کے بتائے ہوئے راستہ پر چل کر انسان نہ صرف اچھا انسان بن سکتا ہے بلکہ زندگی کے ہر شعبہ میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درگاہ سے سبھی مذاہب کے لوگ عقیدت رکھتے ہیں۔ آج کے دور میں اولیاء اللہ کی مزارات ہندو مسلم یکجہتی اور آپسی بھائی چارہ کی بہترین مثال ثابت ہورہی ہیں۔ متولی صاحب نے کہا کہ ملک میں قومی ایکتا کو مستحکم بنائے رکھنے میں بزرگوں بزرگان دین کا اہم رول رہا ہے۔

حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ 84 سال کی عمر میں 23 صفر المظفر کو اس دنیا کے فانی سے عالم جاودانی کی طرف روانہ ہوئے۔ بعد نماز ظہر مدارس اہلسنت کے جانب سے مزار شریف پر چادریں پیش کی گئی۔ بعد نماز عصر حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ کے خاص قل شریف کی رسم ادا کی گئی۔ عرس مبارک میں عوام وخواص کے علاوہ کثیر تعداد میں مشائخ اور مختلف خانقاہوں کے سجادہ نشین و سماع کی محفل میں شریک ہوئے۔ یہ سلسلہ پورے عرس بھر جاری رہتا ہے۔ بعد نماز عشاء مزار شریف پر صندل پیش کیا گیا۔ اس کے بعد محفل سماع میں اولیاء اللہ کی شان میں کلام پیش کئے گئے۔ سالانہ عرس کے موقع پر باہر سے آئے ہوئے سجادہ نشینوں خاص طور سے مجھلواں شریف کے سجادہ نشین عاطف میاں، خیر آباد کے بڑے مخدوم کے سجادہ نشین شعیب نظامی، چھوٹے مخدوم کے مدنی میاں، صفی پور کے حمدی میاں کے علاوہ دیگر اضلاع کے عقیدت مندوں نے حضرت شاہ مینا کے سالانہ عرس میں شرکت کرکے نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

ایم بی بی ایس کے طالب علم کی مشتبہ حالت میں موت، پاؤں پھسلنے سے گر کر ہوا تھا زخمی

لکھنؤ: 10 ستمبر (پی این ایس) سوشانت گولف سٹی علاقے میں بارش کے دوران ورنداون اسکیم 5 میں رہنے والا ایک ایم بی بی ایس کا طالب علم پاؤں پھسلنے سے گر کر زخمی ہوگیا۔ آس پاس کے لوگوں نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ پولیس نے اہل خانہ کو واقعہ کی اطلاع دی۔ موقع پر پہنچے گھر والوں نے پولیس کی مدد سے اسے میدانتا اسپتال میں داخل کرایا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کے بھائی شوبھت نے بتایا کہ اس کے بھائی بھم پر بھات (24) نے ایم بی بی ایس کیا تھا۔ وہ آل انڈیا ایم ڈی میں منتخب ہوئے۔ ان کی کونسلنگ غازی آباد میں ہوتی تھی۔ اس کے ساتھ ہی اتوار کو اتر پردیش کے ایم ڈی کے انتخاب کا نتیجہ بھی آنا تھا۔ ہفتہ کی شام، ہلکی بارش کے دوران، میں فوٹو کاپی کروانے کے لیے اسکوٹر سے گھر سے نکلا۔ جو گھر سے کچھ فاصلے پر سبزی منڈی کے قریب ہے۔ گھر سے نکلنے کے تقریباً آدھے گھنٹے بعد ایک نوجوان گھر پہنچا اور ماں جل دیوی کو اپنے بیٹے کی اطلاع دی۔ اس کے بعد موقع پر پہنچے گھر والوں نے اسے علاج کے لیے سوشانت گولف سٹی کے میدانتا اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں علاج کے دوران دیر رات اس کی موت ہوگئی۔ سوشانت گولف سٹی پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ہونہار بیٹے کی موت پر گھر میں ماتم ہے، رو رو کر سب کا برا حال ہے۔ متوفی کے بھائی شوبھت نے بتایا کہ اس کے بھائی نے کانپور سے ایم بی بی ایس کیا تھا۔ والد دنیش فوج سے ریٹائرڈ تھے۔ ان کا انتقال گزشتہ نومبر میں دل کا دورہ پڑنے سے ہوا۔ ایک سال کے اندر دو افراد کی موت نے گھر میں ہلچل مچادی۔ بھائی شوبھت بھی میڈیکل کالج میں ڈاکٹر ہیں۔

گھوسی میں شکست کے اسباب ڈھونڈھنے کیلئے کیا منتھن

لکھنؤ: 10 ستمبر (پی این ایس) بی جے پی کے سینئر لیڈروں نے گھوسی ضمنی انتخاب میں شکست کی وجوہات پر غور وخوض کیا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر دفتر میں ریاستی صدر بھوپیندر سنگھ چودھری کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں شکست کی وجوہات پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ، برجیش پاٹھک، تنظیمی امور کے سکریٹری دھرم پال سنگھ بھی موجود تھے۔ بوتھ وار نتائج کی بنیاد پر میٹنگ میں گھوسی کی ذات پات کی مساوات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر بھی چرچا ہوئی کہ کس ذات کو کتنے ووٹ ملے اور کون سی ذات اس کے حق میں ووٹ نہیں دے سکی۔ اس کے علاوہ شکست سے خراب ہونے والے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز بھی پیش کی گئیں۔ میٹنگ میں دارا سنگھ چوہان کے سیاسی مستقبل پر بھی بات چیت کی گئی اور مستقبل میں انہیں کہاں بہتر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اِس کے علاوہ وزیر اعظم نریندر مودی کے یوم پیدائش پر 17 ستمبر سے 2 اکتوبر کو گاندھی جینتی تک چلنے والے سیوا پکھواڑا کی تیاریوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ عوامی غصے کو نہیں سمجھ سکے۔ ساتھ ہی بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری نے اعتراف کیا ہے کہ انتخابات کے دوران انہیں پارٹی کے امیدوار دارا سنگھ کے خلاف لوگوں کی ناراضگی کا علم تھا۔ اسے کم کرنے کی کوشش بھی کی گئی۔ لیکن، نتائج سے لگتا ہے کہ ناراضگی دور نہیں ہوسکی۔ انہوں نے کہا ہے کہ گھمنی انتخابات میں شکست کی وجوہات کی جانچ کے لیے جلد کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ کمیٹی گھوسی جائے گی اور مقامی لوگوں اور کارکنوں سے بات کرکے شکست کی وجوہات کی جانچ کرے گی۔

حکومت کی غلط پالیسیوں عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں: اکھلیش

لکھنؤ: 10 ستمبر:
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کی غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔ شری اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت مہنگائی کو روکنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ ڈیزل، پیٹرول، کھانا پکانے کی گیس اور کھانے پینے کی اشیاء ※ کی قیمتیں پہلے ہی بڑھ چکی ہیں۔ تیل، دالوں اور سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ لوگوں کا زندہ رہنا مشکل ہورہا ہے۔ دوا کی مہنگائی اور مہنگے علاج نے لاکھوں خاندانوں کی کمر توڑ دی ہے۔ اب حکومت تعمیراتی سامان پر نیا جی ایس ٹی لگا کر مکان کی تعمیر کو مزید مہنگا کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت کا ناقص جی ایس ٹی عوام کو مہنگا پڑ رہا ہے۔ جناب یادو نے کہا کہ اینٹوں، مارٹر، ریت اور گٹی پر 18 فیصد جی ایس ٹی لگانے سے غریب اور متوسط ?? طبقے پر بہت بڑا بوجھ پڑے گا۔ بی جے پی حکومت لوگوں کا اپنا گھر اور چھت بنانے کا خواب توڑ رہی ہے۔ یہ حکومت عوام کی جیبوں سے بڑے صنعتکاروں کی تجوریاں بھر رہی ہے۔ عام عوام کو بے بس اور لاچار بنا دیا گیا ہے۔ آسمان چھوتی مہنگائی سے غربت بڑھ رہی ہے۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کا رویہ پوری طرح سے آمرانہ اور جمہوریت مخالف ہے۔ مہنگائی کے خلاف آواز اٹھانے والوں کے ساتھ وحشیانہ اور غیر انسانی سلوک کیا جارہا ہے۔ بی جے پی کی پالیسیوں سے عوام میں غصہ بڑھ رہا ہے۔ عوام بی جے پی حکومت سے نجات چاہتی ہے۔ بی جے پی حکومت کو اقتدار سے ہٹانے سے ہی مہنگائی اور بے روزگاری سے نجات ملے گی۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں عوام بی جے پی کو اس کے جھوٹے وعدوں کی سزا دیں گے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ گھوسی کے ضمنی انتخاب کے نتائج سے عوام نے واضح پیغام دیا ہے۔ اب وہ بی جے پی کی بے حس، جمہوریت مخالف اور آئین مخالف حکومت کو مزید برداشت نہیں کرے گی۔

رام کولا میں شہید ہوئے کسانوں کی یاد میں سپا کا تعزیتی پروگرام

لکھنؤ: 10 ستمبر (یو ایف ایس)
سماج وادی پارٹی نے آج رامکولہ میں 10 ستمبر 1992 کو بی جے پی حکومت کے دوران ان کی 31 ویں برسی پر رام کولا میں شہید ہوئے کسانوں کو یاد کرنے کے لیے ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس وقت کی بی جے پی حکومت کی سفاک پولیس نے کسانوں پر گولی چلادی تھی جو گنے کی قیمت میں اضافے اور گنے کے واجبات کی ادائیگی کا مطالبہ کررہے تھے، جس میں دو کسان مسٹر پڈوہی اور مسٹر زمیندار میاں شہید ہوگئے تھے۔ سماج وادی پارٹی کے قائدین سابق وزیر راد ھی شیام سنگھ، سابق وزیر برہما شنکر ترپاٹھی، ڈاکٹر پورنما سی دیہاتی، راجندر یادو منا، ناتھونی کشواہا، سابق ایم ایل سی رامودھ یادو، بناری یادو، شاہد لاری، اے کے۔ بادل، کیلاش کنوجیا اور دیگر نے شہید کسانوں کو یاد کرتے ہوئے پھول چڑھائے۔ کسانوں کی جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے لیڈروں نے کہا کہ بی جے پی حکومتوں نے ہمیشہ کسان مخالف کام کیا ہے۔ کسانوں کو دھوکہ دیا گیا ہے۔

گھوسی ضمنی انتخاب میں بی جے پی کی شکست ایک اچھا پیغام

2024 میں اڈانی والے ہاریں گے: سنجے سنگھ

لکھنؤ: 10 ستمبر (پی این ایس) عام آدمی پارٹی کے ریاستی انچارج ایم پی سنجے سنگھ نے کہا کہ ملک کے عوام نے جملہ پارٹی کو ہٹانے کا ذہن بنالیا ہے۔ بی جے پی اور ان کی تمام پارٹیاں گھوسی میں لگی ہوئی تھیں لیکن جیت ایس پی کو ملی۔ یہ ایک اچھا پیغام ہے۔ 2024 میں بی جے پی کی رخصتی یقینی ہے۔ 'انڈیا' اڈانی والوں کو بری طرح شکست دے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی صرف اڈانی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اب انڈیا کا نام بدلنے کی بات ہو رہی ہے۔ یہ اضطراب ہے۔ یہ ملک سے غداری ہے۔ کیا ملک کا نام بدل جائے گا؟ مودی پریشان ہیں۔ نوٹ پر ریزرو بینک آف انڈیا لکھا ہوا ہے۔ کیا ہم اسے بھی بدل دیں گے؟ آخر کیا تبدیلی آئے گی؟ ون نیشن ون الیکشن بھی مودی حکومت کی گھبراہٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوم پرکاش راج بھر کو پسماندہ طبقات کا لیڈر سمجھا جاتا تھا لیکن ان کی حرکتوں کی وجہ سے وہ عزت کھو چکے ہیں۔ اوم پرکاش راج بھر کو نئے سرے سے سوچنا چاہیے۔

بھارت رتن پنڈت گووند بلبھ پنت کو اکھلیش نے پیش کی خراج عقیدت

لکھنؤ: 10 ستمبر (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بھارت رتن پنڈت گووند بلبھ پنت جی کو ان کی 136 ویں یوم پیدائش پر یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ پنڈت گووند بلبھ پنت ایک آزادی پسند اور اتر پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ تھے۔ بطور وزیر اعلیٰ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کسانوں، نوجوانوں اور سماج کے کمزور طبقات کی فلاح وبہبود اور ترقی کے لیے بہت سی اسکیمیں نافذ کیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ پنت جی کی پوری زندگی ملک کی خدمت کے لیے وقف تھی۔ وہ ایک شاندار خطیب، بااثر سیاست دان اور موثر منتظم تھے۔ انہوں نے مرکزی حکومت میں وزیر داخلہ کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا۔ اس نے اپنے عزم سے مسائل کو حل کیا۔ انہیں ملک کی خدمت کے لیے بھارت رتن سے نوازا گیا۔

ٹیچر بھرتی امیدواروں نے وزیر کے سامنے بیاں کیا اپنا درد

لکھنؤ: 10 ستمبر (پی این ایس) 69000 ٹیچر بھرتی میں ایک نمبر سے تقرری سے محروم امیدوار 33 روز سے ایکوگارڈن میں مسلسل احتجاج کررہے ہیں، عوامی نمائندوں سے ملاقات کرکے انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں امیدواروں نے خواتین کی بہبود اطفال کی ترقی اور غذائیت کی وزیر بے بی رانی موریہ سے آگرہ میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، امیدواروں نے انہیں بتایا کہ ان کا کیس غیر ضروری طور پر زیر التوا ہے۔ محکمہ بنیادی تعلیم سپریم کورٹ کے حکم کے بعد بھی ان کے معاملے میں خاموش ہے۔ اس سے متعلق ایک فہرست امتحان ریگولیٹری اتھارٹی نے تیار کرکے بیسک ایجوکیشن کونسل کو بھیج دی ہے۔ اس کے بعد بھی محکمہ میں کوئی ایکشن نہیں لے رہا۔ وزیر نے بنیادی تعلیم کے وزیر مملکت سندیپ سنگھ سے بات کی اور امیدواروں کو مثبت کارروائی کا یقین دلایا۔ دوسری جانب راجدھانی کے ایکوگارڈن میں ہفتہ کو 33 ویں روز بھی امیدوار بارش کے درمیان ڈٹے رہے۔ امیدواروں کا کہنا تھا کہ جب تک سلیکشن آرڈر جاری نہیں ہوتا ان کا احتجاج جاری رہے گا۔

امیٹھی: موسلا دھار بارش سے کچا مکان منہدم، بزرگ کی موت

امیٹھی: 10 ستمبر (پی این ایس) ضلع میں مسلسل تین دن سے جاری بارش اب آفت بن گئی ہے۔ اتوار کی صبح ہونے والی بارش کی وجہ سے کچا مکان بھیگنے کی وجہ سے خستہ حال ہوکر گر گیا۔ 70 سالہ شخص گھر کے ملبے تلے دب کر جاں بحق ہوگیا۔ بزرگ کی موت کے بعد اہل خانہ میں افراتفری ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ امیٹھی ضلع کے جاموتھانہ علاقے کے بروٹیا گاؤں کا رہنے والا رام دیال (70) اپنے کچے مکان میں سو رہا تھا۔ اتوار کی صبح کچے گھر میں دراڑیں پڑنے لگیں اور جب تک رام دیال سمجھ پاتا، پورا گھر گر چکا تھا۔ رام دیال مکان کے ملبے تلے دب گیا۔

شور سن کر گاؤں والے اور گھر والے جمع ہوگئے اور کسی طرح رام دیال کو بچا کر اسپتال لے گئے۔ ہسپتال میں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ رام دیال کی موت کے بعد گھر والوں میں افراتفری ہے۔ تھانہ انچارج وویک کمار سنگھ نے بتایا کہ بزرگ شخص کی موت کچے کے مکان کے گرنے سے ہوئی۔ موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ریونیو ٹیم کو بھی آگاہ کردیا گیا ہے۔ دیگر قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

ٹھاکر گنج میں نوجوان نے پنکھے سے لٹک کر کی خودکشی

لکھنؤ: 10 ستمبر (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے ٹھاکر گنج میں شاہ رخ نامی نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ نوجوان حسین آباد کے شیو پوری کا رہنے والا ہے۔ اس نے پنکھے سے لٹک کر اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ لواحقین نے کاکوری کے رام پرساد ڈسل کالج کے استاد پر ہراسانی کا الزام لگایا ہے۔

کانگریس لوک سبھا انتخابات میں ٹیچروں کیلئے لائے گی مینی فیسٹو

لکھنو: 10 ستمبر (پی این ایس) لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کے پیش نظر کانگریس پارٹی نے ٹیچروں کے درمیان اپنی جگہ بنانے کے لیے کمر کس لی ہے۔ آج اتر پردیش کانگریس کے دفتر نہرو بھون میں منعقدہ ٹیچرس کانگریس کی میٹنگ میں ٹیچروں کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ٹیچروں کے درمیان کانگریس کی تنظیم کو توسیع دینے کی حکمت عملی بھی بنائی گئی جس میں اساتذہ کے سب سے بڑے مطالبے پر بھی بات کی گئی۔ پرانی پنشن کی بحالی کے حوالے سے اور اس کے ساتھ ہی ٹیچرس مینی فیسٹو کے ذریعے اساتذہ میں تنظیم سازی کی حکمت عملی اور بی جے پی حکومت کی جانب سے اساتذہ کی سروس اور اعزازیہ کو ختم کرنے کی سازش پر بھی بات چیت ہوئی۔ بغیر تنخواہ والے ٹیچروں کی جسے بی جے پی حکومت نے ختم کر دیا، ان کے اعزازیہ کے لیے تحریک کی حکمت عملی بنائی گئی۔ اس میٹنگ کا انعقاد ڈاکٹر پرمود کمار نے کیا، آج کی ٹیچرس کانگریس میٹنگ میں ریاستی عہدیدار، ضلع شہر صدور اور اضلاع کے دیگر عہدیداروں نے حصہ لیا۔ میٹنگ کے مہمان خصوصی ریاستی جنرل سکریٹری انچارج ایڈمنسٹریشن مسٹر دنیش کمار سنگھ نے کہا کہ بی جے پی حکومت اتر پردیش سروس ایجوکیشن سلیکشن کمیشن تشکیل دے کر آئین کی توہین کر رہی ہے۔ سلیکشن بورڈ سیکشن 18 اور سیکشن 12 کے تحت فراہم کردہ سروس سیکیورٹی کو ختم کرکے ٹیچروں کی ملازمتیں ختم کرنا چاہتا ہے۔ ٹیچرس کانگریس کے ریاستی صدر اجے سنگھ نے اساتذہ کی میٹنگ میں کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اساتذہ کے مستقبل کو خطرے میں ڈال رہی ہے، حکومت کی پالیسیاں صرف پرائیویٹائزیشن کی طرف ہیں جس کی وجہ سے اساتذہ جو سماج کی بنیاد ہیں اور ان کے مستقبل کے لیے دن رات کام کرکے ان کا اپنا مستقبل خطرے میں ڈالا جارہا ہے، اجے سنگھ نے کہا کہ تمام کمیشنوں کو ختم کرکے بی جے پی کی طرف سے جو اتر پردیش ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن بنایا جارہا ہے، وہ آئین کے عطا کردہ حقوق کی براہ راست خلاف ورزی ہے۔ سلیکشن بورڈ کے سیکشن 18 اور 12 کی خلاف ورزی ہے کیونکہ سیکشن 18 اور 12 میں اساتذہ کے مستقبل کو محفوظ بنانے کا حق ہے، جسے بی جے پی ختم کرکے انہیں ختم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔

ٹیچروں کی میٹنگ میں روہیل کھنڈ یونیورسٹی کے پروفیسر اور ٹیچرس کانگریس کے ریاستی نائب صدر یشپال سنگھ نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی ہندوستان کی تعلیم کی بنیاد کو ہلانے کی سازش ہے، نئی تعلیمی پالیسی کے ملک پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ اساتذہ، نوجوانوں اور طلبہ کے لیے یہ ملک کے لیے خطرناک ہے، نئی تعلیمی پالیسی کبھی بھی ملک کے مفاد میں نہیں ہو سکتی، ہم اس کی مخالفت کریں گے۔

6 سالہ بچی کے ساتھ درندگی، نازک اعضا کے ساتھ کی چھیڑ چھاڑ

سنبھل: 10 ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش کے سنبھل سے شرمناک خبر آئی ہے۔ یہاں ایک گاؤں میں پڑوسی نے 6 سال کی بچی کی عصمت دری کی۔ وہ لڑکی کو گود میں کھلانے کے بہانے اپنے ساتھ گھر لے گیا۔ لڑکی کی عصمت دری کی خبر پر گھر والے حیران رہ گئے۔ وہ آنا فانا میں تھانے پہنچے اور شکایت کی۔ پولیس نے ان کی شکایت پر مقدمہ درج کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ بچی کے اہل خانہ نے پولیس سے اپیل کی ہے کہ ملزم کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔ پولیس نے اس معاملے کی گہرائی سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ یہ واقعہ بجوئی تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ معاملے کے بارے میں اے ایس پی شریش چندر نے بتایا کہ ایک خاتون نے بجوئی تھانے میں شکایت درج کرائی تھی کہ ان کے رشتہ دار اور پڑوسی ان کی معصوم بچی کو کھلانے کے بہانے اپنے گھر لے گیا۔ اس نے لڑکی کے نازک حصوں سے چھیڑ چھاڑ کی۔ اس کی شکایت درج کرنے کے بعد معاملے کی جانچ کی گئی۔ جس کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لڑکی کو میڈیکل چیک اپ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ملزم کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ نے پنڈت گووند بلبھ پنت کو پیش کیا خراج عقیدت

لکھنو: 10 ستمبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو ریاست کے پہلے وزیر اعلیٰ اور ملک کے سابق وزیر داخلہ، بھارت رتن پنڈت گووند بلبھ پنت کو ان کے 136 ویں یوم پیدائش پر لوک بھون احاطے میں واقع ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پنڈت گووند بلبھ عظیم آزادی پسند تھے۔ آزادی کے بعد اتر پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ بنے۔ انہوں نے ریاست کی ترقی اور ملک کی داخلی سلامتی کے لیے مسلسل کوششیں کیں۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ پنڈت گووند بلبھ نے آزادی کی جدوجہد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ ان کی محنت، ان کی قومی وفاداری اور تنظیمی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں ریاست کے وزیر اعلیٰ کے عہدے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ وہ آزاد ہندوستان کے اتر پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ بنے اور پھر وزیر داخلہ کے طور پر ملک اور ریاست کی خدمت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں ریاست کے لوگوں کی طرف سے پنڈت گووند بلبھ پنت کو یاد کرتا ہوں اور انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں، جو اتراکھنڈ کے کماؤں ڈویژن میں پیدا ہوئے تھے، جو اس وقت اتر پردیش کا حصہ تھا، سماج میں ان کے تعاون کے لیے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

ابوالعرفان فرنگی محلی کو ابتدائی رکنیت سے برخاست کیا جانا درست: ذاکر حسین

لکھنؤ: 10 ستمبر (یو ایف ایس)
گزشتہ کئی سالوں سے مولانا ابوالعرفان فرنگی محلی کا مشن کے خلاف سنگین سازشوں میں ملوث ہونے کے پختہ ثبوتوں کی بنیاد پر بانی وصدر آل انڈیا محمدی مشن عالی جناب حضرت سید ایوب اشرف کے ذریعہ اتفاقِ رائے سے مولانا ابوالعرفان فرنگی محلی کو ابتدائی رکنیت سے برخاست کیا جانا قابلِ تحسین ہے۔ اس بات کا اظہار خیال آل انڈیا محمدی مشن کے زونل صدر مفتی ذاکر حسین نے کیا۔ انہوں نے کہا عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جشن محمدی صلی اللہ علیہ وسلم، اور جشن غوث الوارث جو کہ امن وسکون کا علمبردار ہے، اپنے بیٹوں کے ذریعہ خلفشار پیدا کرنا نازیبا حرکت ہے۔ جس پر میرا خود کا مشاہدہ ہے۔ نیز اخبار کے ذریعہ او لاد غوث الاعظم آل رسول فرزندان بتول حضرت سید ایوب اشرف اور حضرت سید یعقوب اشرف پر بے بنیاد الزام تراشی، یہ محض حسد کی بنا پر۔ جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری آل سے محبت کرو اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا کہ آل رسول کی تعظیم تم پر فرض ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ان کی غلامی اختیار کرتے ہوئے ان کے حکم پر عمل کرتے اور جلوس وجشن محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو نکالنے ومنانے میں اپنا مکمل تعاون دیتے، مگر افسوس، صد افسوس کہ انہوں نے اپنی تمام طاقتیں آل انڈیا محمدی مشن کو کمزور کرنے میں صرف کیا۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ آل انڈیا محمدی مشن سے وابستہ تمام افراد کو شر پسند عناصر سے محفوظ رکھے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

بے قابو بس کی زد میں آکر بائک پر سوار ایک نوجوان کی موت

اعظم گڑھ: 10 ستمبر (پی این ایس) ضلع میں امباری۔ ماہول روڈ پر یونین بینک کے قریب اتوار کو ایک بے قابو پرائیویٹ بس کی زد میں آکر بائک پر سوار ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد ڈرائیور بس چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ پولیس نے بس کو قبضے میں لے لیا ہے۔ ڈرائیور کی تلاش جاری ہے۔ حادثے کی خبر کے بعد اہل خانہ میں افراتفری ہے۔ دیدار گنج تھانہ علاقہ کے کھرشن کلا گاؤں کا رہنے والا سنیل (26) سامان لینے کے لیے اتوار کو بائک سے امباری بازار آیا تھا۔ سامان لینے کے بعد وہ موٹر سائیکل پر گھر واپس آرہا تھا۔ وہ امباری بازار میں واقع یونین بینک کے قریب شاہ گنج سے آنے والی ایک بے قابو پرائیویٹ بس سے ٹکرا گیا۔ حادثے میں سنیل شدید زخمی ہوگیا۔ راہگیروں کی اطلاع پر پھول پور کوتوالی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ زخمی کو فوری طور پر سی ایچ سی لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اہل خانہ کو اطلاع دینے کے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ رونے سے گھر والوں کا برا حال ہوگیا۔ سنیل تین بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ اس کی شادی صرف دو سال پہلے ہوئی تھی۔

سدھارتھ نگر کی چمن آرا بنیں سپا مہیلا سبھا کی قومی جنرل سکریٹری

لکھنؤ: 10 ستمبر (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی ہدایت پر مہیلا سبھا کی قومی صدر محترمہ جوہی سنگھ نے سدھارتھ نگر کی مسز چمن آرا کو سماج وادی مہیلا سبھا کی قومی جنرل سکریٹری کے طور پر نامزد کیا ہے۔ مسز چمن آرا بانسی میونسپل کونسل کی صدر ہیں۔

ہم زیادہ پُراعتماد کی وجہ سے گھوسی ضمنی انتخاب ہار گئے: کیشو پرساد موریہ

لکھنو: 10 ستمبر (پی این ایس) اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ہم گھوسی ضمنی الیکشن ہار چکے ہیں۔ پارٹی جیت اور ہار کا جائزہ لے گی۔ لوک سبھا انتخابات میں ہم ضرور کمل کھلائیں گے۔ وہاں بھارتیہ جنتا پارٹی کا اتحاد جیتے گا۔ ضمنی انتخابات میں ہم سب کو اوور اعتماد تھا جس کی وجہ سے ہم ہار گئے لیکن شکست کو جیت میں بدلنے میں وقت نہیں لگتا۔ جب اکھلیش یادو وزیر اعلیٰ تھے تو سپا صاف ہوگئی تھی۔ وہ 2022 میں حکومت بنانے کا ارادہ کررہے تھے لیکن ایسا نہیں ہوسکا۔ ایک سیٹ جیت کر غبارے کی طرح پھول رہے ہیں وہ زیادہ خوش نہ ہوں۔ عوام ان کو بے نقاب کرے گی۔ ایک روزہ دورے پر بہرائچ پہنچے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے بی جے پی کے ضلع دفتر میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔

بی جے پی دفتر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ وہ نائب وزیر اعلیٰ ہیں دوسرے، پارٹی کے کارکن پہلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی وہ کارکنوں کو یہ بتانے آتے ہیں کہ پارٹی کے تمام کارکنوں کی طرح وہ بھی پہلے بی جے پی کے سپاہی ہیں۔ G-20 کانفرنس کے بارے میں کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ G-20 کی تاریخی کامیابی کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کو مبارکباد۔ آج پوری دنیا میں ہندوستان کا وقار بڑھا ہے۔ جب ملک کی عزت بڑھتی ہے تو نہ صرف وزیر اعظم کی عزت بڑھتی ہے بلکہ پورے ملک کے شہریوں کی عزت بھی بڑھ جاتی ہے۔ جو کام کانگریس برسوں میں نہیں کرسکی، وہ وزیر اعظم نریندر مودی نے صرف نو سال میں کر دکھایا۔ جس کی وجہ سے آج پورے ملک میں ایک ہی آواز گونج رہی ہے، اس بار پھر مودی سرکار۔

ایس پی سپریمو اکھلیش یادو کے اس بیان کہ وہ بی جے پی کا صفایا کردیں گے ک